آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت ®

اگست ۲۰۰۴

سید انتظار حسین شاہ

بیاد حضرت میراں حسین زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ لاہور

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

بانی ادارہ منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی قدس سرہ العزیز

ماہنامہ روحانی
آئینہ قسمت
لاہور — آفاقی علوم کا علمبردار

جلد نمبر 57	AUGUST 2004	شمارہ نمبر 5

چیف ایڈیٹر	شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی
مینجنگ ایڈیٹر	سیدہ ایس زنجانی
سب ایڈیٹرز	شہزادہ سید مصور علی شاہ زنجانی ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ

مجلس مشاورت
- مخدوم سید چن پیر قادری ● چودھری واجد علی خان ● سید محمد رضا زیدی ● پروفیسر توفیق بٹ
- مخدوم سید افضال حسین شاہ زنجانی ● ڈاکٹر اجمل نیازی ● علامہ صمصام الدین ● محمد سلیم نقشبندی

جانشین خاندان زنجانیہ عالیہ ☆ شہزادہ سید مصور علی شاہ زنجانی ☆ شہزادہ سید محمد علی شاہ زنجانی ☆ شہزادہ سید محسن علی شاہ زنجانی

مشیر قانونی ◄ طالب علی غضنفر ایڈووکیٹ ◄ محمد عامر چوہان ایڈووکیٹ | معاونین: منظور علی، عبدالحمید | کمپوزنگ: اصغر علی بھٹہ / سرفراز ظہیر سیفی

فہرست مضامین

قیمت فی شمارہ 35 روپے
سالانہ چندہ 400 روپے
لائف ممبر شپ 7000 روپے

بیرون ممالک سالانہ چندہ
لائف ممبر شپ 505 ڈالر
مڈل ایسٹ 2000 روپے
انڈیا، ایران، سری لنکا 2000 روپے
یورپ، فار ایسٹ 3000 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 3000 روپے

ہیڈ آفس
فون: 042-5752277
042-5872277
فیکس: 042-5755253
موبائل: 0300-9456949
کاشانہ زنجانی 125-D گلبرگ II لاہور

کراچی آفس
فون: 021-2217544
موبائل: 0300-2110467
کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی - 74200

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر / پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی 125-D گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

درِ نبیؐ

آؤ آؤ درِ نبیؐ ہے اِدھر
بات ہر شخص کی بنی ہے اِدھر
لے کے سینے میں اپنا اپنا درد
خلق بہرِ دوا کھڑی ہے اِدھر
شہرِ رحمت سے اٹھنے والی گھٹا
عاصیوں پہ برس رہی ہے اِدھر
میرے اعدا بہت ہیں ہوتے رہیں
میرا حامی، مرا نبیؐ ہے اِدھر
ہے طلب سے زیادہ جس کی عطا
بانٹنے والا وہ سخی ہے اِدھر
اُس کے قدموں پہ سر جھکائے ہوئے
قطب، ابدال، ہر ولی ہے اِدھر
بات کرتے ہو بادشاہی کی
اس سے بڑھ کر تو چاکری ہے اِدھر
بات میری بنایئے آقاؐ
جان پہ میری اُب بنی ہے اِدھر
مانگو الیاس یاں سے جو چاہو
کسی شے کی نہیں کمی ہے اِدھر

ہدیہ عقیدت: جسٹس محمد الیاس

فاطمۃُ بضعۃُ منی

(حدیث رسولؐ)

جو فاطمہؓ ہے جزوِ پیغمبرؐ وہ کون ہے
جس پر گرا ہے جلتا ہوا دَر وہ کون ہے
حضرتؐ کو کس عطا پہ ہے قربانیوں کا حکم
قرآن میں جس کا عرف ہے کوثر وہ کون ہے
برکت سے کس کو مٹ گئی دُشنام ابتری
قائم ہے جس سے نسلِ پیغمبرؐ وہ کون ہے
بچے ہیں جس کے سید و سردار اہلِ خُلد
شوہر ہے جس کا دِین کا لشکر وہ کون ہے
کیا آسیہؑ و مریمؑ و حواؑ و حاجرہؑ
رُتبے میں جس سے سب ہیں فروتر وہ کون ہے
جھولا جھلا گیا جو حسنؑ کو وہ کون ہے
کپڑے لئے کھڑا ہے جو در پر وہ کون ہے
بچوں کی کس خوشی میں ہے روزے سے گھر کا گھر
ڈھونڈھا ہے جس گدا نے یہی دَر وہ کون ہے
جس کی خوشی نبیؐ کی خوشی طیشِ طیشِ حق
پھر بھی وہ صبر و ضبط کی پیکر وہ کون ہے
کرب و بلا میں جل گیا بے آب کس کا باغ
سینچا ہے جس نے دینِ پیغمبرؐ وہ کون ہے
تسبیح جس کی آج بھی ہے زینتِ نماز
بعد از نبیؐ درود ہے جس پر وہ کون ہے
مانا نہ جس کو بعدِ نبیؐ وارثِ نبیؐ
سب جان لیں گے کل سرِ محشر وہ کون ہے

ہدیہ عقیدت: ثمرہ تبسم۔ گرئیند کر

از: چوہدری واحد علی خان (سابق ایم پی اے)

ہمارے وزراء اعظم

قارئین زنجانی جنتری و آئینہ قسمت مجھ سے واقف ہیں کہ میں منجم شہزادہ سید انتظار حسین زنجانی صاحب کی سالانہ پیش گوئیوں پر زنجانی جنتری میں سالانہ تبصرہ کرنے کی سعادت ضرور حاصل کرتا ہوں۔ **یوم آزادی** کے ماہ اگست میں میرا شوق تحریر صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا زنجانی جنتری 2005 تو اکتوبر 2004 میں آ جائے گی مگر میں شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب کو ان کی سچی پیشگوئیوں کی مبارکباد دیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ نواز شریف دور میں شاہ زنجانی صاحب سے ایک سینئر مسلم لیگی نے چوہدری شجاعت کا مستقبل پوچھا تھا پوچھنے پر ملکی اقتدار کے نمبرون کی پیشگوئی کی تھی جب تو اس مسلم لیگی کا یقین متزلزل تھا اور آج وزیر اعظم بننے پر یقیناً معترف ہونگے۔ چوہدری شجاعت حسین کے وزیر اعظم بننے پر شاہ زنجانی کی پیشگوئی درست ثابت ہوئی۔

زنجانی جنتری صفحہ نمبر 15 پر شاہ زنجانی صاحب نے **اس سال کو الیکشن کا سال** قرار دیا تھا۔ یکم جنوری 2004 کو صدر پاکستان کا قومی اسمبلی سے الیکشن اور اگست میں نئے وزیر اعظم کا الیکشن متوقع ہے۔ صدر اور وزیر اعظم کے الیکشن سے بڑھ کر بھلا کونسا الیکشن ہوگا۔

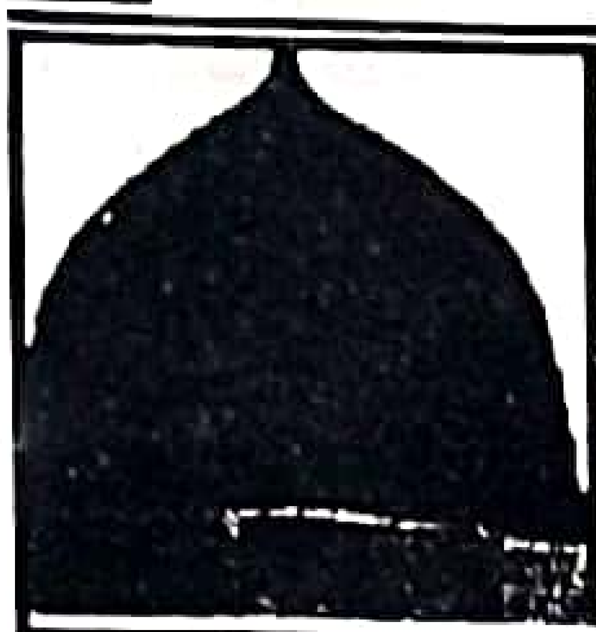
نمبر	نام وزیر اعظم	تاریخ اختتام حکومت	بروز	دن	ماہ	سال
1	نواب زادہ لیاقت علی خان	16 اکتوبر 1951	منگل	01	2	4
2	خواجہ ناظم الدین	17 اپریل 1953	جمعہ	28	5	1
3	محمد علی بوگرہ	11 اگست 1955	جمعرات	24	3	2
4	چودھری محمد علی	12 ستمبر 1956	بدھ	01	1	1
5	حسین شہید سہروردی	18 اکتوبر 1957	جمعہ	06	1	1
6	ابراہیم اسماعیل چندریگر	16 دسمبر 1957	پیر	28	1	0
7	ملک فیروز خان نون	7 اکتوبر 1958	منگل	21	9	0
8	ذوالفقار علی بھٹو	5 جولائی 1977	منگل	21	10	3
9	محمد خان جونیجو	29 مئی 1988	اتوار	6	2	3
10	بے نظیر بھٹو	16 اگست 1990	جمعرات	14	8	1
11	غلام مصطفیٰ جتوئی	6 نومبر 1990	منگل	00	3	0
12	میاں محمد نواز شریف	18 اپریل 1993	اتوار	12	5	2
13	بلخ شیر مزاری	26 مئی 1993	بدھ	08	1	0
14	میاں محمد نواز شریف	18 جولائی 1993	اتوار	18	1	0
15	معین قریشی	19 اکتوبر 1993	منگل	01	3	0
16	بے نظیر بھٹو	5 نومبر 1996	منگل	16	0	3
17	ملک معراج خالد	17 فروری 1997	پیر	12	3	0
18	میاں محمد نواز شریف	12 اکتوبر 1999	منگل	25	7	2
19	میر ظفر اللہ جمالی	26 جون 2004	ہفتہ	3	7	1

جنوری 2003 کے آئینہ قسمت صفحہ نمبر 12 پر زائچہ حلف وزیر اعظم ظفر اللہ جمالی نجوم کے آئینہ میں شاہ زنجانی صاحب نے لکھا تھا کہ (جمالی حکومت انجام کی بے خبری کا گلہ بعد میں نہ کرے) زنجانی جنتری 2004 کے صفحہ نمبر 22 پر شاہ زنجانی نے ایک انوکھی تحریر قلم بند کی جس کا عنوان تھا **ہمارے پیارے وزیر اعظم یا بیچارے وزیر اعظم** ان کی تحریر جمالی حکومت کے خاتمہ سے سند کا درجہ اختیار کر گئی ہے۔ قارئین کی دلچسپی کیلئے اُسی تحریر کا اقتباس پھر پیش ہے۔

56 سال قیام پاکستان کو گزر گئے۔

پاکستانی قوم کی طرح مجھے بھی زندگی کا سفر طے کرتے ہوئے پاکستانی سیاست نامہ میں عجیب و غریب مناظر نظر آئے۔ ہمارا پیارا ملک پارلیمانی جمہوری ملک ہے۔ جہاں کسی بھی منتخب وزیر اعظم کو شان و شوکت سے پانچ سال حکومت کرنے کا حق ہے۔ مگر بدقسمتی کہیں یا اتفاق یہاں اب تک کسی وزیر اعظم نے مسلسل پانچ سال حکومت نہیں کی۔ **اتفاق** ایک بار ہوتا ہے دو حد تین مرتبہ۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی منتخب وزیر اعظم اپنی میعاد پوری کر سکے مگر یہاں تو مسلسل 18 وزراء اعظم کا حکومتی ریکارڈ پاکستانی قوم کو بتا رہا ہے کہ یہ اتفاق نہیں بلکہ **حقیقت** ہے۔ ملک پر چھائی ہوئی کسی **نحوست** کے سبب کوئی بھی

(بقیہ: صفحہ نمبر 10 پر ملاحظہ کریں)



دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات و تعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس، تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئینِ آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی ابتداء، انتہا اور خاتمہ کے اوقات عملیات کو شامل کر کے ہم نے عاملین، شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ الجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2004ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعثِ فخر بھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

عامل شاہ زنجانی

نظرات سیارگان کے عملیات برائے اگست 2004ء

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 24`16`09`01	جنوب مغرب 25`17`10`02	جنوب 26`18`11`03	مغرب 27`19`12`04
شمال مغرب 00`20`13`05	شمال مشرق 28`21`00`06	مشرق 29`22`14`07	شمال 30`23`15`08

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالُ الْغَیْبِ وَیَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَۃ اَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃَ وَ انْظُرُوْ نِیْ بِنَظَرَۃ یَا رُقَبَاءِ یَا نُقَبَاءِ یَا نُجَبَاءِ یَا اَبْدَال یَا اَوْتَاد یَا قُطُب یَا غَوْث اَعِیْنُوْنِیْ بِحُرْمَۃ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَ صْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین و قارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسولؐ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی، ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب

پہر	پہلی							دوسری								تیسری						چوتھی		
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تسدیس مشتری زحل

اس سعد وقت کی ابتداء 5 اگست 2 بجکر 41 منٹ، مکمل نظر 17 اگست 21 بجکر 20 منٹ، خاتمہ نظر 28 اگست 10 بجکر 19 منٹ پر ہوگا۔ یہ طویل نظر 24 دن برقرار رہیگی۔ اس دریان اور بھی دیگر سیارگان کی سعد نحس نظرات بنتی رہتی ہیں۔ احسن ہوگا کہ جس دن 17 اگست مکمل نظر بنے اسی دن ہی بھرپور حصول سعادت کے لئے ساعت مشتری میں عمل کیا جائے۔ سیارگان مشتری اور زحل فطرتاً آپس میں دشمن ہیں۔ ایک وقت ہندوستان اور پاکستان کی طرح اب بھی آتا ہے جب دونوں سیارگان سمجھتے ہیں کہ جنگ تباہی کا باعث ہے۔ دو دشمن سیارگان کی سعد نظر میں دفع غم وغصہ غضبناکی حاکمان' افسران بالا کو دور کرنے کے لئے سورۃ یوسف کے دو خالی البطن نقش لکھیں ایک باپرہیز پاس دوسرا درخت انار سے باندھیں اور اعجاز قرآنی ملاحظہ کریں۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

تسدیس عطارد زہرہ

اس سعد وقت کی ابتداء 14 اگست 16 بجکر 2 منٹ، مکمل نظر 15 اگست 9 بجکر 5 منٹ، خاتمہ نظر 6 اگست ایک بجکر 15 منٹ پر

ہوگا۔ تسخیر خلق یا کسی خاص شخص کی تسخیر کے لئے خالی البطن سورۃ یوسف کے نقش سے فیضیاب ہوسکتے ہیں۔ چار عدد نقش لکھیں۔ ایک مطلوب کو پلا دیں ممکن نہ ہو تو دریا یا نہر کنارے درخت کے سائے میں دفن کریں۔ دوسرا چراغ میں بتی بنا کر روشن کریں تیسرا انار یا پھلدار درخت سے باندھیں چوتھا باپرہیز پاس رکھیں یہ بھی عمل ساعت زہرہ میں کریں۔ اعجاز قرآنی پائیں گے۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

قران عطارد مریخ

اس نحس وقت کی ابتداء 17 اگست 20 بجکر 58 منٹ، مکمل نظر 8 اگست 14 بجکر 43 منٹ، خاتمہ نظر 19 اگست 7 بجکر 47 منٹ پر ہوگا۔ کسی حاسد دشمن کو زیر کرنے کیلئے سورۃ کوثر کا خالی البطن نقش لکھ کر ساعت مریخ میں احاطہ قبور میں دفن کریں۔

۷۸۶		
۲۲۹	۱۸۳۸	۶۸۷
۱۱۴۵	یہاں مقصد لکھیں	۱۶۰۹
۱۳۸۰	۹۱۶	۴۵۸

قرآن شمس عطارد

اس سعد وقت کی ابتداء 23 اگست 2 بجکر 53 منٹ مکمل نظر 23 اگست 15 بجکر 51 منٹ مکمل نظر 24 اگست 4 بجکر 53 منٹ پر ہوگی۔ اپنے روزمرہ کاموں کی رفتار میں مثبت اضافہ کے لئے 99 اسمائے حسنیٰ کا نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھ سکتے ہیں۔ اسمائے حسنیٰ تمام مذہبی کتابوں میں بہ آسانی مل جاتے ہیں۔

قران زہرہ زحل

اس سعد وقت کی ابتداء 30 اگست 9 بجکر 27 منٹ مکمل نظر 31 اگست 11 بجکر 7 منٹ خاتمہ نظر یکم ستمبر 12 بجکر 36 منٹ پر ہوگا۔ اس وقت کاروباری وسائل بڑھانے' کشادگی کاموں کے لئے دعائیں اور سورۃ یٰسین کا خالی البطن نقش لکھ کر پاس رکھ سکتے ہیں۔

	۷۸۶	
۵۵۳۵۰	۱۴۷۶۱۰	۱۸۴۵۰
۱۲۹۱۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۹۲۲۵۰
۳۶۹۰۰	۷۳۸۰۰	۱۱۰۷۱۰

تسدیس زہرہ مشتری

اس سعد وقت کی ابتداء 31 اگست 21 بجکر 31 منٹ' مکمل نظر 2 ستمبر 2 بجکر 13 منٹ' خاتمہ نظر 3 ستمبر 6 بجکر 45 منٹ پر ہوگا۔ حصول دولت عشق و محبت اور مطلوبہ جگہ رشتہ میں آسانی کیلئے سورۃ یوسف کے خالی البطن نقش سے فیض حاصل کریں۔

	۷۸۶	
۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

ضروری اطلاع

ماہ ستمبر کا شمارہ **اوج مشتری نمبر** شائع کیا جارہا ہے۔ ماہرین عملیات سے التماس ہے کہ وہ اپنے اپنے مضامین 5 اگست تک ادارہ آئینہ قسمت روانہ کریں تاکہ اُن کو **اوج مشتری نمبر** میں شائع کیا جاسکے۔ (ادارہ)

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ عمل تیار نہ کرسکیں وہ عامل شاہ زنجانی سے رجوع کریں

شرف زہرہ کا تحفہ



سعد اصغر زہرہ خوبصورتی' محبت' تعلقات کا ستارہ سال 2004 میں بار بار ہمیں اپنی طرف متوجہ کر رہا ہے۔ عامل شاہ زنجانی نے اس کی سعادت سمیٹنے کیلئے بارہ بروج کے الگ الگ طلسمی لاکٹ تیار کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔ اپنی تاریخ پیدائش کے مطابق ہر کوئی یہ طلسمی لاکٹ استعمال کرسکتا ہے۔ جس میں آپکے منسوبہ جسم ستون بھی جڑے ہونگے۔ **طلسمی لاکٹ** پاس رکھنے والے کو خلق خدا محبوب رکھے' تسخیر خلق کے ساتھ کاروباری ترقی' افسران بالا کی قربت نصیب ہو۔ خواہاں لڑکے لڑکیوں کے جلد اور مناسب جگہ رشتے طے ہوں' آمدن و تعلقات میں اضافہ' شفاء یابی کی قوتیں بڑھیں۔ آپ اپنے آپکو زندہ دل محسوس کرنے لگیں' ڈپریشن کا خاتمہ ہو۔ خوشیاں آپ کے اردگرد جمع ہونے لگیں۔ **2004 زہرہ کے سال** کا اس سے بڑھ کر کوئی **روحانی تحفہ** نہیں۔ اس کے باوجود اس کا ہدیہ (-/1500) پندرہ سو روپے (علاوہ محصول ڈاک) نہایت معمولی مقرر کیا گیا ہے تاکہ ہر کوئی اپنا طلسمی لاکٹ باآسانی حاصل کرسکے۔

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ عمل تیار نہ کرسکیں وہ عامل شاہ زنجانی سے رجوع کریں

آپ کا اسم اعظم

از تحریر: غلام محمد۔ جوہر آباد

اسمائے الٰہی کا ایک سدا بہار اور ہمیشہ کام آنے والا چارٹ حاضر خدمت ہے۔ اُمید ہے آپ پسند فرمائیں گے۔ یہ جفری چارٹ دو حصوں میں ہے ایک نقشہ اسمائے الٰہی کا ہے دوسرا نقشہ حروف ابجد قمری کا ہے۔ اسم الٰہی کے نقشے میں مروجہ 99 اسمائے الٰہی موجود ہیں ان کی ترتیب حروف ابجد قمری کے مطابق بنائی گئی ہے تا کہ ڈھونڈنے پر آسانی ہو اس میں تمام اسمائے الٰہی کے اعداد قمری موجود ہیں تمام اسمائے الٰہی کے حروف باطن موجود ہیں اور حروف باطن کے اعداد موجود ہیں۔ دوسرا چارٹ ابجد قمری کا ہے جو کہ حروف کے شمار اور ترتیب' اعداد' حروف دلیلی' سری کو ظاہری کرتا ہے۔ پہلی لائن بتاتی ہے کہ س 15 واں حروف ہے۔ دوسری حروف ابجد قمری کی ترتیب ظاہر کرتی ہے اور دلیلی حروف کو بھی ظاہر کر رہی ہے تیسری لائن اعداد کو واضح کرتی ہے چوتھی اور آخری حروف سری کو لیئے ہوئے ہے۔ اسم اعظم اسراری کے لئے یہ بہت کار آمد نقشہ ہے ہر اسم اللہ کے تین حروف مستوی' دلیلی' سری استخراج کرنے کے بعد تسلی کر کے آپ تک پہنچا رہا ہوں۔ ان نقشوں سے کام لینے کا طریقہ یہ ہے۔ مثلاً حاجت ہے قرض ادا ہو۔ نقشہ ابجد دیکھا اعداد ملے 1117 حاجت کا پہلا حروف ق ہے دوسرا اعداد سے لیا 1117÷28 منازل قمر پر تقسیم کیا۔ 39 پر گیا باقی رہے 25 نقشہ حروف ابجد دیکھا حرف ملا "ذ" نقشہ پھر دیکھا "ذ" دلیلی کے بعد غ ملا۔ سب حروف حاجت اسراری یہ ہوئے "ق۔ ذ۔ غ" نقشہ اسمائے الٰہی دیکھا یہی حروف باطن ہمیں اسم الٰہی یا قادر سے ملے حاجت مند دو رکعت صلوٰۃ الحاجت کے بعد یا قادر 305 مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھے اللہ تعالیٰ حاجت روا کرے گا۔ نمبر 2 اعداد حاجت 1117 کو 28 پر تقسیم کرنے سے جو حروف ملے وہی یا قادر یا خبیر سے حاصل ہوئے۔ حاجت مند یا قادر یا خبیر کو اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1117 بار پڑھے جب تک مقصد حاصل نہ ہو۔

نقشہ: بسلسلہ آپکا اسم اعظم اسم الٰہی کے اسراری حروف حاصل کرنے کیلئے

شمار حروف ابجد = حروف ابجد قمری = اعداد حروف ابجد قمری = حروف دلیلی دسری

حروف شمار	دلیلی حروف ابجد قمری	اعداد حروف ابجد قمری	دلیلی کے بعد آنے والے حروف سری یا آخری
1	ا	ا	ظ
2	ب	۲	ص
3	ج	۳	ذ
4	د	۴	خ
5	ہ	۵	ث
6	و	۶	ت
7	ز	۷	ش
8	ح	۸	ر
9	ط	۹	ق
10	ی	۱۰	ص
11	ک	۲۰	ح
12	ل	۳۰	ب
13	م	۴۰	ل
14	ن	۵۰	ت
15	س	۶۰	د
16	ع	۷۰	ن
17	ف	۸۰	خ
18	ص	۹۰	و
19	ق	۱۰۰	ع
20	ر	۲۰۰	د
21	ش	۳۰۰	ر
22	ت	۴۰۰	ح
23	ث	۵۰۰	خ
24	خ	۶۰۰	ل
25	ذ	۷۰۰	غ
26	ض	۸۰۰	ع
27	ظ	۹۰۰	د
28	غ	۱۰۰۰	ر

یہ نقشہ حروف کے شمار کو ظاہر کرتا ہے ابجد قمری کی ترتیب کو واضح کرتا ہے کس حروف کی کیا قیمت اعداد مہیا کرتا ہے اور حروف دلیلی کے بعد آنے والے حرف سری کو ظاہر کرتا ہے۔ اسم اعظم اسراری میں یہ بہت کام کی چیز ہے۔

جدول اسمائے عظام

اسم اعظم	حروف	اعداد	اسم اعظم	حروف	اعداد	اسم اعظم	حروف	اعداد
هُوَ	ھ ف خ	11	مَاجِدُ	م ر د	48	سُبُّوْحُ	س ر د	76
اَحَدُ	ا س د	13	مُحِیُّ	م ذ غ	53	زَاعُ	ز ت ح	78
جَوَّادُ	ج ن ت	14	مُجِیْبُ	م ظ د	55	حَکِیْمُ	ح ت ح	78
وَهَّابُ	و ن ت	14	مُبْدِیُٔ	م غ ر	56	حَبِیْبُ	ح خ ل	80
وَاجِدُ	و ن ت	14	مُهِیْبُ	م ا ظ	57	مَلِیُّ	م خ ل	80
هُوْدُ	ھ م ل	15	مَجِیْدُ	م ا ظ	57	مُجْزِلُ	م خ ل	80
حَیُّ	ح ی ص	18	حَمِیْدُ	ح د ت	62	جَمِیْلُ	ج ظ د	83
وَاحِدُ	و ط ق	19	بَاطِنُ	ب د ت	62	مُحَوِّلُ	م غ ر	84
وَدُوْدُ	د ح ر	20	دَیَّانُ	د ط ق	65	مُدِیْلُ	م غ ر	84
اِلٰـهُ	ا ح ر	36	اَللّٰهُ	ا ی ص	66	دَاعِیُ	د ا ظ	85
زَکِیُّ	ز ط ق	37	وَکِیْلُ	د ی ص	66	عَجِیْبُ	ع ا ظ	85
اَوَّلُ	ا ط ق	37	نَاهِیُ	ن ی ص	66	بَدِیْعُ	ب ب ض	86
زَاکِیُّ	ز ی ص	38	حَکَمُ	ح ل ب	68	حَلِیْمُ	ح د خ	88
طَالِبُ	ط ت ح	42	بَاسِطُ	ب ع ن	72	مُجِیْلُ	م ذ ح	88
دَائِمُ	د خ ل	45	سَیِّدُ	س ع ن	72	مَلِکُ	م د ت	90
وَلِیُّ	د ص د	46	جَلِیْلُ	ج ف خ	73	وَفِیُّ	د ل ب	96
وَالِیُّ	د ق ع	47	دَلِیْلُ	د ص د	74	عَزِیْزُ	ع ی ص	94
وَافِیُ	و م ل	97	مُعِزُّ	م ھ ث	117	عَلِیْمُ	ع ی ص	150
حَفِیُّ	ح ن ت	98	حَنَّانُ	ح ز ش	119	مُمَکِّنُ	م ی ص	150
مَحْمُوْدُ	م ن ت	98	مُعِیْدُ	م ل ب	124	سُلْطَانُ	س ی ص	150
مَلِیْکُ	م ع ن	100	مُنَوِّلُ	م ن ت	126	قَدِیْمُ	ق ن ت	154
مُهَوِّنُ	م ف خ	101	مُنْزِلُ	م س د	127	دَافِعُ	د س د	155
مُبِیْنُ	م ص د	102	لَطِیْفُ	ل ف خ	129	عَفُوُّ	ع ع ن	156

عَدَلُ	ع ر د	104	مُعْطِي	م ف خ	129	قَیُّوْمُ	ق ع ن	156
مُزَيِّنُ	م ش خ	107	سَلَامٌ	س ق ع	131	مُطْعِمُ	م ق ع	159
حَقُّ	ح خ ل	108	سَالِمُ	س ق ع	131	نَقِيُّ	ن ر د	160
حَنَّانُ	ح ز غ	109	قَابِلُ	ق ش ر	133	نَاطِقُ	ن ر د	160
طَائِقُ	ط ض ع	110	صَمَدُ	ص ت ج	134	عَطُوْفُ	ع د غ	165
عَلِيُّ	ع ض ع	110	مُؤْمِنُ	م خ ل	136	قُدُّوْسُ	ق ب ض	170
عَالِيُّ	ع ظ د	111	وَاسِعُ	د ز غ	137	سَامِعُ	س ج ذ	171
كَافِيُّ	ک ظ د	111	كَفِيْلُ	ک ع ز	140	مُقَلِّبُ	م د خ	172
بَاقِيُّ	ب ا ظ	113	قَائِمُ	ق ا ظ	141	مُوَسِّعُ	م ح ر	176
جَامِعُ	ج ب ض	114	مَنَّانُ	م ا ظ	141	سَمِيْعُ	س ل ب	180
مُمْهِلُ	م ج ذ	115	عَلَّامُ	ع ا ظ	141	مُقِيْلُ	م ل ب	180
قَوِيُّ	ق د خ	116	قَبِيْلُ	ق ب ض	142	مُغْنِيُ	م ل ب	180
مُبْدِعُ	م د خ	116	مُهَيْمِنُ	م ن ش	145	فَعَّالُ	ف م ل	181
مُكَوِّنُ	م د خ	116	مُحْصِيُ	م ح ر	148	مُقَدِّمُ	م ع ن	184
مُقِيْمُ	م ت ح	190	اَمِرُ	ا ف خ	241	شَاهِدُ	ش ب ض	310
مُعْلِنُ	م ت ح	190	مُطَهِّرُ	م ب ض	254	رَقِيْبُ	ر د خ	312
صَادِقُ	ص ظ د	195	نُوْرُ	ن د خ	256	قَرِيْبُ	ق د خ	312
مُغْنِيُ	م د خ	200	بُرْهَانُ	ب د ت	258	قَدِيْرُ	ق و ت	314
نَافِعُ	ن ه ش	201	رَحِيْمُ	ر و ت	258	شَهِيْدُ	ش ک ر	319
سَامِقُ	س ه ش	201	مُدْرِكُ	م ل ب	264	مُصَوِّرُ	م غ ر	336
رَبُّ	ر و ت	202	كَرِيْمُ	ک ص د	270	سَرِيْعُ	س د خ	340
بَرُّ	ب د ت	202	كَاسِرُ	ک ا ظ	281	نَاصِرُ	ن ھ ش	341
بَارُّ	ب ز ش	203	فَرْدُ	ف د خ	284	مُدَبِّرُ	م ی ص	346
جَبَّارُ	ج ی ص	206	فَارِجُ	ف د ج	284	نَصِيْرُ	ن ن ت	350
جَابِرُ	ج ی ص	206	فَارِحُ	ف ط ق	289	رَافِعُ	ر س د	351
مُقْسِطُ	م م ل	209	فَاطِرُ	ف ی ص	290	فَرْقُ	ف ع ن	380

صَانِعُ	ص س د	211	صَبَّارُ	ص م ل	293	فَارِقُ	ف ف خ	381
مَالِکُ الْمُلْکُ	م ع ن	212	مُنْذِرُ	م ع ن	297	شَافِیُ	ش ظ د	391
مُعَقِّبُ	م ع ن	212	رَحْمٰنُ	د ص و	298	مُنْشِیُ	م ع ر	400
بَارِیُ	ب ف خ	213	صَبُوْرُ	ص ص و	298	تَوَّابُ	ت ف خ	409
طَاهِرُ	ط ق ع	215	بَصِیْرُ	ب ت ح	303	تَامُ	ت ش ر	441
مُلَقِّنُ	م خ ل	220	سَرْمَدُ	س خ ل	304	شَافِعُ	ش ج ذ	451
اَکْبَرُ	ا ظ د	223	قَادِرُ	ق ذ غ	305	فَتَّاحُ	ف م ن	489
کَبِیْرُ	ک ح ر	232	قَهَّارُ	ق ض ع	306	رَؤُفُ	ر ه ت	286
مُقِیْمُ	م ع ن	240	رَزَّاقُ	ر غ ر	308	مُمِیْتُ	م ن ت	490
مَتِیْنُ	م خ ن	500	مَخُوْفُ	م ض ع	726	مُحَذِّرُ	م خ ن	948
رَشِیْدُ	ر ی س	512	مَخْفِیُ	م ب ض	730	حَافِظُ	ح ط ق	989
شَکُوْرُ	ش ت ح	526	خَالِقُ	خ ج ذ	731	مُنْذِرُ	م ی ص	998
مُتَعَالِیُ	م ق ع	551	مُقْتَدِرُ	م ع ن	744	حَفِیْظُ	ح ص ذ	990
بَاعِثُ	ب ل ب	572	مُذِلُّ	م ن ت	770	ضَآرُّ	ض ش ر	1001
فَاتِقُ	ف ش ر	581	فَاتِرُ	ف ذ غ	781	غَافِرُ	غ ل ب	1020
وِتْرُ	و ص د	606	مُذَلِّلُ	م ع ن	800	غَالِبُ	غ ذ غ	1033
بَازِخُ	ب ت ح	610	آخِرُ	ا ف خ	801	مُغِیْزُ	م ش ر	1057
مُسْتَعَانُ	م ه ث	621	خَبِیْرُ	خ غ ر	812	غَنِیُ	غ خ ل	1060
مُرَتِّبُ	م ض ع	642	مُؤَخِّرُ	م د ت	846	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام	ذ ح ر	1100
مُرْتَاجُ	م غ ر	644	رِضْوَانُ	ر ق ع	859	مُغْنِیُ	م ح ر	1100
مُسْتَقِیْمُ	م د ت	650	مُسَخِّرُ	م د خ	900	ظَاهِرُ	ظ ن ت	1106
سَتَّارُ	س ف خ	661	ثَابِتُ	ث و ت	902	مُخْتَارُ	م ط ق	1241
مُتَکَبِّرُ	م ص د	662	قَابِضُ	ق ز ش	903	مُرَغِّبُ	م ی ص	1246
رَائِقُ	ر ا ظ	701	فَاضِلُ	ف س د	911	مُغِیْثُ	م ی ص	1550
وَارِثُ	و ز ش	707	ذَارِیُ	ذ س د	911	مُحْتَسِبُ	م ح ر	512

کمالات جفر
تسدیس مشتری و زحل

از تحریر: حکیم سرفراز احمد زاہد۔ ملتان

اہل نجوم نے اوقات کا استخراج اور اس کی تشریح کی ہے کہ کس وقت کس کام کو کرنا ہے۔ جیسا کہ حدیث پاک میں ہے **کل امر مرھون باوقاتھا**۔ ہر کام کیلئے ایک وقت مقرر کیا گیا ہے۔ گویا یہ معلوم کرنا کہ مالک کائنات نے کن کاموں کے لئے کون سے خاص اوقات مقرر کئے ہیں۔ خوش قسمتی، حصول مقصد میں کامیابی اور نبی اکرم محمد مصطفیٰ ﷺ کے فرمان پاک کی روشنی میں مفاد حاصل کرنا ہے۔ یہی وہ راستہ ہے جس میں فلاح بھی ہے اور راحت بھی جس پر چل کر انسان کبھی بدقسمتی اور مصائب کا شکار نہیں ہوسکتا۔ قدرت کے لاانتہا علوم میں سے جس قدر علم انسان کو حاصل ہوگا۔ دُنیا اسی قدر اس کے لئے مفید ہوگی۔ آج کل لاعلمی یا ہٹ دھرمی کی بدولت وقت کی پرواہ کئے بغیر جو کام کئے جاتے ہیں اگر خوش قسمتی سے وہ غیر متوقع طور پر وقت کے ساتھ مطابقت کر جاتے ہیں تو صحیح ہو جاتے ہیں ورنہ اگر مطابقت نہ ہو تو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ یہ تو عقل مندی کا تقاضا نہیں کہ ہر کام کیلئے ہر وقت تیار ہو جائیں یا صحیح امور کو غلط وقت پر انجام دیں تو کیا ہوگا صرف ناکامی شرمندگی۔

صحیح اوقات کا تلاش کرنا کسی ماہر علم سے راہنمائی حاصل کرنا بری بات نہیں ہے۔ بری بات تو یہ ہے کہ غلط کام کر کے شرمندہ ہونا پڑے۔ بعض اوقات نظرات ایسی کامل مل جاتی ہیں کہ جن میں کئے گئے کام انسان کو بام عروج تک پہنچا دیتے ہیں۔ اسی طرح کی کامل نظر مشتری و زحل کی تسدیس ماہ اگست **2004**ء میں **17** اگست کو ہو جائے گی مکمل **17** اگست کو ہوگی اور اس طویل نظر کا اختتام **28** اگست کو ہوگا۔ غالباً **23** دن تک رہے گی۔ اس کی درستگی زنجانی جنتری متصل ہے۔ یہ سعد نظر ہے۔ لیکن تثلیث سے طاقت میں کم ہے۔ لیکن اتنی کمزور بھی نہیں ہے۔ پھر بھی اس میں خوش قسمتی' مقبولیت' کاروبار میں کامیابی' تسخیر و توجہ سلاطین وغیرہ کے موثر عملیات تیار کئے جاسکتے ہیں۔ خاص کر وہ لوگ جو ملازمت پیشہ ہیں اور افسران کی نظروں میں گر چکے ہوں اپنی ملازمت سے کسی بنا پر معطل ہو گئے ہوں یا ان کے خلاف ناجائز افسران کی خوشنودی نہ کرنے پر انکوائریاں چل رہی ہوں اور ملازمت خطرے میں ہو۔ ایسے لوگ اس موقع سے فائدہ کلی اٹھائیں اور اپنی ملازمت کی بقاء اور استحکام کیلئے روحانی مدد لیں۔ اس کے علاوہ کاروبار میں کامیابی اور مال و دولت کی ترقی کیلئے بھی اس وقت کی سعادت سے مدد لے سکتے ہیں۔ اس وقت مشتری اور زحل دونوں مستقیم حالت میں ہیں۔ چنانچہ دونوں ستارے مددگار ثابت ہونگے۔ اس موقع کی مناسبت سے ایک سادہ اور آسان جفری عمل پیش کر رہا ہوں۔ یہ عمل ان ملازمین کو مدد دے گا جن کے بارے مندرجہ بالا سطور میں ذکر ہو چکا ہے۔ یعنی جن کی ملازمت کو خطرہ ہو۔ عموماً افسران یا درمیانے لوگ دفاتر میں کمزور لوگوں کو خواہ مخواہ پریشان کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے محفوظ رہنے کیلئے آپ مندرجہ ذیل عمل سے یقین کامل کے ساتھ مدد لیں انشاء اللہ آپ کو ضرور سکون ملے گا۔

اصحاب کہف کے واقعہ سے ہر مسلمان واقف ہے سورۃ کہف میں ان بزرگ ہستیوں کا تفصیل سے ذکر ہے۔ ان کے ساتھ ایک کتا بھی ہے۔ اس کا ذکر بھی قرآن پاک میں ہے۔ حضور ﷺ کو فرمایا جارہا ہے کہ اگر آپ اس کتے کو دیکھ لیں تو خوف سے پیچھے ہٹ جائیں گے۔ اس کتے کا نام بزرگوں نے قطمیر رکھا ہے۔ لغت میں قطمیر کے معنی قلیل اور تھوڑے کے ہیں۔ یعنی کوئی شے زیادہ ہے اور اس میں دوسری شے تھوڑی ہے تو اسے قطمیر کہتے ہیں۔ مثلاً گندم اور چاول کا انبار ہے مگر اس میں کوئی کوئی دانہ کسی اور غلے کا ہے تو ان دانوں کو قطمیر کہتے ہیں۔ اصحاب کہف گنتی میں سات ہیں اور کتا ایک ہے اسی مناسبت سے اسے قطمیر کہا گیا ہے۔ جس غار میں اصحاب کہف محو نیند ہیں اس غار کے منہ پر یہ کتا بیٹھا ہے اور ان کی حفاظت کر رہا ہے جس طرح اصحاب کہف اس کتے کی حفاظت میں ہیں۔ اسی طرح یہ نقش معظم بھی جس کے پاس ہوگا وہ دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔ میرا تو یقین کامل ہے کہ اگر کوئی شخص اس کا عامل بن جائے تو تلوار' خنجر' گولی اور بم بھی اس پر اثر نہ کرے گا۔ یہ نقش ممدوح الطرفین یعنی اجتماع ضدین ہے۔ حفاظت بھی کرتا ہے اور جدائی کا بھی اس میں اثر ہے۔ اس نقش کو لکھ کر اور موم جامہ کر کے اپنے بازو پر

باندھ لیں۔ آپ کی ہیبت دلو میں ہوگی۔ جس شخص یا افسر سے آپ کو نقصان پہنچ رہا ہو تو اس کا نام مع والدہ یا عہدہ کے اعداد ابجد قمری سے نکال کر ان میں ۱۹۸۰ اعداد کا اضافہ کریں اور ایک نقش مثلث پر کریں ایک روٹی کا آٹا گوندھیں لیکن پانی میں اس نقش کو اس قدر دھوئیں کہ تمام سیاہی اور نقوش کاغذ پر سے ختم ہو جائیں اگر کاغذ بھی اس میں حل کر دیں اور بھی درست ہے۔ پانی اتنا ہو جس سے آٹا اچھی طرح گندھ جائے۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ اس پانی کا ایک قطرہ بھی ضائع نہ ہو اس آٹے سے ایک روٹی پکائیں اور ان آدمیوں کو کھلائیں جن کی وجہ سے آپ کو نقصان پہنچ رہا ہو۔ اب کھلانا تو مشکل ہے ایسا کریں کہ اس روٹی کے دو ٹکڑے کریں اور آدھی آدھی دو کتوں کو کھلا دیں۔ یہ عمل دو ناجائز محبت والے لوگوں کے لئے کارآمد ہے جس کی دوستی سے آپ کو نقصان ہو رہا ہو۔ افسر کی دشمنی دور کرنے کیلئے سادہ نقش کافی ہے اس کے نیچے اس افسر کا نام لکھ لیں جس کی وجہ سے ملازمت کو خطرہ لاحق ہے۔ انشاء اللہ جلد حالات آپ کے حق میں ہو جائیں گے۔ مثلاً آپ کے مخالفین کے نام منظور اور اشفاق ہیں ان کے اعداد آتشی لیں۔

اعداد نام مخالفین ۲۷۳۲
اعداد تطہیر ۱۹۸۰
۴۷۱۲
میزان ۱۲

۱۵۶۶_۲=۳÷۴۷۰۰

اصل نقش

۶۵۷	۶۶۲	۶۶۱
۶۶۴	۶۶۰	۶۵۶
۶۵۹	۶۵۸	۶۶۳

۱۹۸۰

لوح یہ ہے۔

اجهزط

۱۵۶۷	۱۵۷۳	۱۵۷۲
۱۵۷۵	۱۵۷۱	۱۵۶۶
۱۵۷۰	۱۵۶۸	۱۵۷۴

اجهزط

فلاں بن فلاں با فلاں بن فلاں جدائی شود
بحق این نقش معظم العجل الساعۃ الوحا

کرشمہ لوح پنجتنیؑ

☆......از تحریر: محمد عرفان ناز۔ جلال پور بھٹیاں

قارئین آئینہ قسمت! لاعلاج امراض کے متعلق ایک صدری عمل لیکر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں۔ اُمید ہے آپ پسند فرمائیں گے۔ لوح پنجتنیؑ اُن مایوس اور لاعلاج مریضوں کے لئے اکسیر ہے۔ لوح پنجتنیؑ کے فوائد کا احاطہ کرنا ناممکن ہے پرانے اور پیچیدہ امراض مثلاً ایڈز، کینسر، بلڈ پریشر، شوگر، رسولی، ٹانسلز، گلا، مرگی، ہیپاٹائٹس، بواسیر، لقوہ، فالج، اٹھرا اور اولاد کا نہ ہونا اور اس کے علاوہ پرانی دردوں اور دیگر لاعلاج مریضوں کے لئے لوح پنجتنیؑ ایک روحانی اور شافی علاج ہے۔ طریقہ تیاری لوح پنجتنؑ یہ ہے۔

بروز اتوار ساعت عطارد میں **41** عدد نقش عرق گلاب وزعفران سے تیار کریں اور مریض کو ایک نقش روزانہ پلائیں بعد نماز فجر نقش کو بھگو دیں اور بوقت عصر نقش پی لیا کریں۔ انشاء اللہ **41** دن کے اندر اندر جو بھی لاعلاج مرض ہوگا ختم ہو جائیگا اور شفاء کاملہ نصیب ہوگی۔ اس لوح پنجتن کی برکت سے بیمار مردہ بھی اُٹھ کھڑا ہو جائیگا۔ سوائے موت کے ہر مرض کیلئے لوح پنجتنیؑ کسی معجزہ سے کم نہیں۔ لوح یہ ہے۔

نوٹ: یہ نقش ہر ماہ نوچندی اتوار کو ساعت عطارد میں لکھ کر مریض کو استعمال کروائیں۔ نوچندے اتوار کو نقش لکھنے سے تاثیر بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ چال لوح یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نقش لوح پنجتنیؑ یہ ہے:

یَاکَافِیُ ۷۸۶ یَاشَافِیُ

۱۰۳۴	۱۰۳۹	۱۰۳۲
۱۰۳۳	۱۰۳۵	۱۰۳۷
۱۰۳۸	۱۰۳۱	۱۰۳۶

اس نقش کے نیچے یہ عبارت عمل لکھیں۔

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَۃَ الْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَ ابناھما و الفاطمہ بحق باالقدرۃ الکاملۃ و کرامۃ ظاھرۃ و کن فیکون قل بلا و اربی ہ یا الٰھی فلاں بن فلاں کو فلاں مرض سے نجات اور شفاء کاملہ عطا فرما بحق یا شافی یا کافی۔

لوح نورانی

قارئین آج کی بزم میں' میں ایک لوح نورانی لیکر حاضر ہوا ہوں اُمید ہے کہ آپ اس لوح نورانی کو تیار کر کے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ لوح کیا ہے ایک چلتا ہوا جادو ہے۔ یہ لوح درود پاک اسم اعظم اور آیت قرآنی کی ہے اس جگہ اس لوح مبارکہ یا نقش عظیم کے فوائد بیان کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہیں لیکن آپ کی تشفی کیلئے چند ایک لکھ دیتا ہوں۔ اگر کوئی شخص کسی چیز سے ہروقت خوفزدہ رہتا ہو تو اس کی برکت سے انشاءاللہ ڈروخوف دور ہوگا۔ اگر کسی کے دشمن زیادہ ہوں اور ہروقت اسے تنگ کرتے ہوں تو اس کی برکت سے ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی کاروباری شخص اس نقش عظیم کو اپنے پاس رکھے گا تو اس کا کاروبار خوب ترقی کرے گا۔ وہ طالب علم جن کا حافظہ کمزور ہے اور وہ زیادہ پڑھ نہیں سکتے وہ اس کو اپنے گلے میں ڈالیں اور ایک نقش پانی میں گھول کر اکیس روز پئیں انشاءاللہ کامیابی ان کے قدم چومے گی۔ اگر کسی بیمار کو اس کا پانی پلایا جائے تو انشاءاللہ وہ بہت جلد صحت یاب ہوگا۔ اگر کوئی ملازم پیشہ شخص یہ چاہے کہ اس کا افسر اعلیٰ اس کا مطیع بنے تو یہ لوح تیار کر کے اپنے پاس رکھے انشاءاللہ چند دنوں میں اثرات دیکھیں گے۔ جس گھر میں یہ لوح ہوگی وہاں سے جن وشیاطین بھاگ جائیں گے اور اس گھر پر کسی قسم کا کوئی سحر و جادو ہرگز اثر نہ کرے گا۔ اس کی برکت سے سارے گھر میں برکت رہے گی۔ اگر کسی گھر میں ہروقت لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو ایسے میں اس کو لکھ کر ایسے پانی میں ڈال دیں جہاں سے سب گھر والے پانی پیتے ہوں تو انشاءاللہ لڑائی جھگڑا ختم ہو جائے گا۔ اگر کوئی قرض کی ادائیگی کی نیت سے اس کو تیار کرے گا تو بہت جلد اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔ حصول دولت کیلئے بہت کارآمد ہے۔ خلقت میں محترم و معظم ہونے کیلئے۔ کسی کو اپنا مطیع بنانے کیلئے گویا ہر مقصد کیلئے یہ لوح مبارکہ بہت ہی مفید ہے۔ اس کو تیار کریں اور پھر قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔ میں یہ نہیں جانتا کہ غیب سے آپ کو کتنا حصہ ملے گا مگر انشاءاللہ ملے گا ضرور۔ اس کے لئے آزمائش شرط ہے اور اعتقاد پختہ رکھیں کہ دینے والا مالک کل کائنات ضرور عطا کریگا۔ اب لوح تیار کرنے کا طریقہ ملاحظہ فرمائیں۔ طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو ساعت شمس میں مکمل طہارت اور پاکیزگی کا خیال رکھتے ہوئے اور رجال الغیب کو پشت پر رکھتے ہوئے اگربتی سلگائیں۔ اس سے پہلے آپ مندرجہ ذیل مواد کو اکٹھا کر کے رکھیں۔ نام معہ والدہ کے اعداد بحساب ابجد قمری اور اپنے مقصد کے اعداد بحساب ابجد قمری ان دونوں کو جمع کریں اور اس کل مجموعہ میں چار ہزار دو سو بائیس (۴۲۲۲) کا اضافہ کریں اس میں سے قانون کے (۱۲) بارہ طرح کریں اور باقی کو تین پر تقسیم کریں اور پھر مقررہ وقت پر مثلث پر کریں اگر تقسیم کرنے سے کچھ باقی بچ جائے تو ایک کیلئے خانہ سات اور دو کیلئے خانہ نمبر چار میں ایک عدد کا اضافہ کریں۔ نقش بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ نقش کے اضلاع کلمہ **قولہ الحق ولہ الملک** اور **کھیعص حمعسق** سے بنائیں اور چاروں طرف اضلاع پر چاروں ملائکہ کے نام لکھیں اور کونوں پر خدام کے نام لکھیں۔ چار لکیریں کھینچ کر نقش کو بند کر دیں اور نیچے یہ عبارت لکھیں۔ (اے نقش ہذا کے مؤکلو فلاں بنت فلاں کی فلاں کام میں مدد کرو بحق **حسبنا اللہ و نعم الوکیل والاسماء الحسنیٰ والاسیدا الابرار**) اب نقش یا لوح آپ کے پاس تیار ہے اب ان اسماء الحسنیٰ سے اپنے مطلب کے موافق کوئی ایک اسم منتخب کرو اور روزانہ بعد نماز عشاء اول و آخر بانوے (۹۲) مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں (**اللھم صل علیٰ محمد افضل صلوٰتک**) اور درمیان میں اپنا منتخب کردہ اسم اعظم اپنے نام اور کام کے اعداد کے مطابق ورد کریں اور اسی طرح صبح بعد نماز فجر کے (**حسبنا اللہ و نعم الوکیل**) چار سو پچاس مرتبہ مع درود شریف اول آخر پڑھیں۔ انشاء اللہ سات' چودہ' اکیس یا انتہا چالیس دن میں آپ کا کام ہو جائے گا۔ ناغہ بالکل نہ کریں۔ نقش کا ادب کریں اور مقصد کی دعا مانگیں۔ اسم اعظم یہ ہیں۔ حصول دولت کیلئے یا نعیم' حصول ہر مراد یا مالک الملک' محبت کیلئے یا ودود' عزت وقدر و منزلت کیلئے یا جلیل' تذلیل دشمناں یا مذل' شفائے امراض کیلئے یا سلام' برائے تحفظ شر دشمن وشیاطین کیلئے یا مومن' حصول رزق کیلئے یا رزاق اور جمیع المقاصد و زبان بندی دشمن کیلئے یا وکیل۔ نقش پر کرنے کیلئے مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کریں یعنی کونسی چال سے پر کریں۔ فتوحات کیلئے بادی۔ محبت کیلئے آبی۔ عقود کیلئے خاکی اور تفریق کیلئے آتشی۔ نقش پر کر کے چاروں طرف سے میزان چیک کر لیں۔ مثال کے طور پر شازیہ بنت فاطمہ یہ چاہتی ہے کہ اقبال بنت پروین اس کا مطیع ہو یا اس کی طرف مائل ہو تو اس کے لئے یہ نقش بنے گا۔

اعداد طالب مع والدہ = 458
مقصد ودود = 20
مطلوب = 402

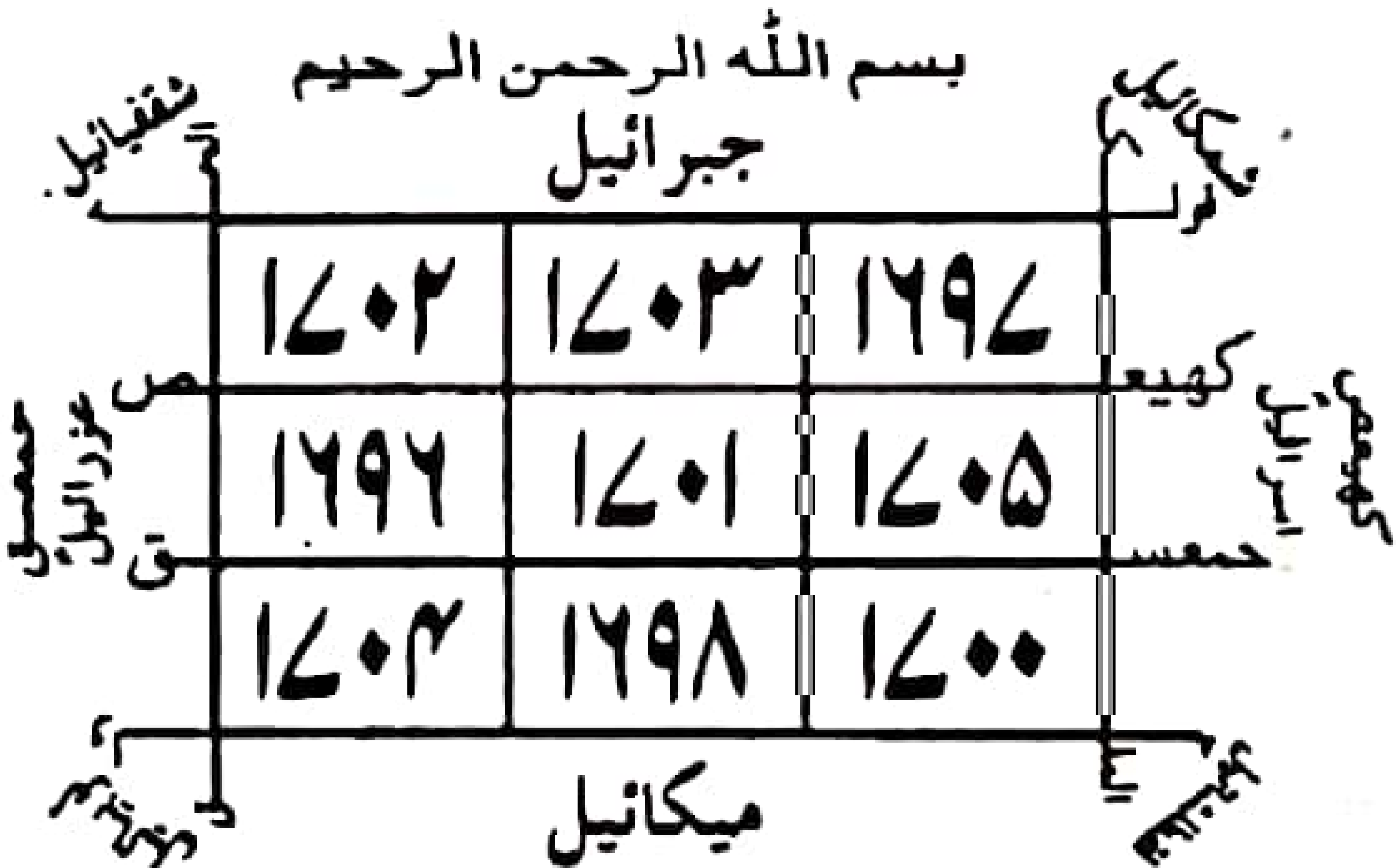
چونکہ یہاں مقصد محبت ہے اس لئے ہم نے مقصد کے موافق اسم اعظم لکھ دیا تاکہ آسانی رہے۔

اس کا مکمل مجموعہ = 5102=4222+880
تفریق = 12
باقی = 5090
تقسیم = 3
باقی = 2

اب ہمارے پاس کل مجموعہ یعنی تقسیم کر کے 1696 آیا اور حاصل یعنی باقی 2 بچا۔ اس لئے نقش میں ہم خانہ نمبر 4 میں ایک کا اضافہ کرینگے اور چونکہ کام محبت ہے اس لئے نقش کو آبی چال سے پر کریں گے۔

۱	آتشی	۳
بادی	۵	آبی
۷	خاکی	۹

نقش یہ بنے گا۔



اے نقش ہذا کے موکلو شازیہ بنت فاطمہ کی طرف اقبال بنت پردین کو مائل کرو بحق حسبنا اللہ و نعم الوکیل و لاسما الحسنیٰ والا سید الابرار

یہ نقش شازیہ کیلئے تیار ہے وہ اسم یا ودود کو ہر رات عشاء کی نماز کے بعد 880 مرتبہ معہ درود شریف کے ورد کریگی اور بعد نماز فجر آیت مبارکہ کو 450 مرتبہ پڑھے گی تو بہت جلد اس کا مطلوب بر آمد ہوگا۔ کام پورا ہونے پر پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی کی روح پر فتوح پر فاتحہ پڑھیں اور شرینی بچوں میں تقسیم کر دیں اور گناہ گار کے حق میں دعائے خیر کریں۔ خدا آپ کو آپ کے نیک مقصد میں کامیاب کرے۔

بقیہ: علم الروحانیات

ہوتے ہیں جب وہ عمل کرتے ہیں تو کچھ نہیں پاتے اور اہل روحانیت عدم دلچسپی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ میں اپنی بساط میں آپ تمام حضرات کو عرض گزار ہوں کہ یہ ایک علمی اور عقلی دلیل ہے کہ کیا انسان اور جنات یا موکلات کی ساخت ایک جیسی ہے یا دونوں ایک الگ مخلوق ہیں۔ اگر الگ مخلوق ہیں تو یہ بات واضح ہے کہ انہیں اس طرح زبردستی حاصل کرنا بے حد مشکل کام ہوگا۔ مگر انسان کے عقل اور تصرفات کے آگے انہیں اپنا دوست بنانا کوئی مشکل کام نہیں ہے اگر ان کے ساتھ دوستانہ طریقہ اپنایا جاتا ہے تو وہ بڑی آسانی کے ساتھ اسی وقت حاضر ہو جاتا اور آپ دو مرتبہ بھی نہ پکارتے کہ وہ فوراً حاضر ہو جاتے اب قارئین جس طرح مشکل سے مشکل ترین مسائل کا حل موجود ہوتا ہے اسی طرح ان کا بھی آسان حل موجود ہے اور لوگ آسانی سے مستفید ہو سکتے ہیں اور اسی طرح روحانیت میں بہت سی آسانیاں ہوئی ہیں جس کو فکر مند اور صاحب عقل آدمی سمجھ کر ان تمام روحانیات کو حاضر کر سکتا ہے مثلاً آپ ایک جن کو حاضر کرنا چاہتے ہیں یا پری کو یا موکل کو تو اس کو زبردستی عمل کے ذریعے حاصل کرنا ہر خاص و عام کا کام نہیں بلکہ ہمارے پاس ایسے طریقے ہیں جن کی مدد سے آپ جنات کو بالکل آسانی سے اپنا دوست بنا کر انہیں اپنے گھر پر حاضر کر سکتے ہیں اور یہ طریقہ اتنا محفوظ طریقہ ہے کہ آپ بلا خوف ان سے مل سکتے ہیں ان سے کوئی بھی دنیاوی کام لے سکتے ہیں اگر آپ ایک کامیاب شخص ہیں تو بلا شک آپ کا دوست جن آپ کیلئے وہ تمام کام کر سکتا ہے جن کے آپ ضرورت مند ہیں۔ ان جنات کی دوستی بالکل بے ضرر ہوتی ہے اگر آپ ایک ہوشیار شخص ہیں تو ان سے بے حد فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

عمل نمبر 1: بعد نماز مغرب یا عشاء مکمل یکسوئی کے ساتھ دو رکعت نماز نفل ادا کریں با نیت خاص اللہ تعالیٰ اور دو رکعت نفل با نیت ارواح محمد رسول اللہ دو رکعت با نیت ارواح خواجہ خضر علیہ السلام دو رکعت نفل با نیت حضرت ادریس علیہ السلام یہ کل آٹھ رکعت ہو گئے بعدہ 21 مرتبہ درود شریف پڑھیں اور ان کا ثواب تمام پیغمبران خدا اور تمام صحابہ کرام اور تمام ارواح مقدسہ و جمیع بنی آدم کو بخش دیں پھر سجدہ میں دعا کریں یہ عمل کم سے کم اکیس دن یا چالیس دن کریں انشاء اللہ آپ کو ہر مرنے والے کے بارے میں بتایا اور دکھایا جائے گا۔ جنت کی سیر کرائی جائے گی اور تمام دُنیا کی خبریں خواب میں دکھائی دیں گی آپ ایک مقبول بندے ہو گئے ہو گئے کیونکہ آپ اللہ کے پیغمبروں کے غلام ہو گئے اس وقت اپنا دل مضبوط رکھو اور ایمان خالص کر کے بس آپ کو کمال حاصل ہوا۔ یاد رکھیں رسول اللہ نے فرمایا کہ نماز مومن کی معراج ہے اور اس عمل کو غلط کہنے والے مسلمانیت سے خارج ہو جاتے ہیں

جفر کرامات

لوح حل المشکلات

از تحریر: محمد اسد اللہ سلیمانی۔ جھنگ

اس ماہ پہلی سعد نظر 27 جولائی زہرہ مریخ تسدیس 13 بجکر 33 منٹ پر قائم ہوگی اور خاتمہ نظر 3 اگست 12 بجکر 50 منٹ پر ہوگا۔ دوسری سعد نظر 5 اگست مشتری زحل تسدیس 2 بجکر 40 منٹ پر قائم ہوگی اور تیسری سعد اکبر نظر 15 اگست عطارد زہرہ تسدیس ایک بجکر 57 منٹ پر قائم ہوگی اور خاتمہ نظر 16 اگست 11 بجکر 24 منٹ پر ہوگا۔ اس سعد موقع پر عالمین جفر ترقی کاروبار، تسخیر خلائق و محبوب، ترقی ملازمت وعلم، غلبہ دشمنان، انعامی سکیموں میں کامیابی، گھریلو خوشحالی اور حصول دولت ورزق وغیرہ کیلئے خاص اعمال والواح کا اہتمام کرتے ہیں۔ اس دفعہ قارئین آئینہ قسمت کی خدمت میں لوح حل المشکلات لیکر حاضر ہوں۔ یہ صرف میرے سینے کا راز ہے جو آج آئینہ قسمت میں تحریر کررہا ہوں۔ یہ اور کسی کے پاس دستیاب نہ ہوگی۔ اس کے اثرات اللہ تعالیٰ کے فضل سے 7 تا 11 یوم میں شروع ہو جاتے ہیں۔ آپ اگر کسی بھی پریشانی میں گرفتار ہوں تو اس لوح کو ایک دفعہ ضرور آزمائیں انشاء اللہ آپ کی تمام مشکلات کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

فوائد لوح حل المشکلات: یہ لوح جس کے پاس ہوگی اس کے ہر کام میں برکت ہوگی۔ کاروبار میں ترقی ہو، مال و دولت زیادہ ہو، قرضہ ادا ہو، دل پسند شادی ہو، محبوب آپ کے تابع ہو اور آپ کا ہر حکم مانے گا، جس کا انعامی بانڈ میں انعام نہ لگتا ہو اسے کامیابی ہو اور ہر طرح کی انعامی سکیموں میں کامیابی ہو، حصول جائیداد، حصول اولاد، غربت کا خاتمہ ہو، ہر جگہ عزت و شہرت ملے، فتوحات ہر قسم کی ہوں، بیرون ملک سفر میں کامیابی ملے، ملازمت میں ترقی ہو، دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو، امتحان میں کامیابی ہو، ہر قسم کی پریشانیوں اور مصائب سے نجات ملے، امراض کا خاتمہ ہو، دمہ، خونی و بادی بواسیر کا خاتمہ، شوگر، کینسر وغیرہ ایسی خطرناک امراض سے نجات ملے گی اولاد حکم مانے،

۷۸۶

یا عظیم

یا جبرائیل علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۳۱۹۲۸	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۳۱۹۴۱	یا وہاب یا کریم یا علیؑ یا فاطمہ ۳۱۹۳۸	یا حسنؑ یا حسینؑ برحمتک یا ارحم الرحمین ۳۱۹۳۵
یا حسنؑ یا حسینؑ برحمتک یا ارحم الرحمین ۳۱۹۳۹	یا وہاب یا کریم یا علیؑ یا فاطمہ ۳۱۹۳۴	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۳۱۹۲۹	بسم اللہ الرحمن الرحیم ۳۱۹۴۰
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۳۱۹۳۳	بسم اللہ الرحمن الرحیم ۳۱۹۳۶	یا حسنؑ یا حسینؑ برحمتک یا ارحم الرحمین ۳۱۹۴۳	یا وہاب یا کریم یا علیؑ یا فاطمہ ۳۱۹۳۰
یا وہاب یا کریم یا علیؑ یا فاطمہ ۳۱۹۴۲	یا حسنؑ یا حسینؑ برحمتک یا ارحم الرحمین ۳۱۹۳۱	بسم اللہ الرحمن الرحیم ۳۱۹۳۲	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۳۱۹۳۷

یا عظیم کھیعص یا اسرافیل علیہ السلام

یا عظیم حمعسق یا عزرائیل علیہ السلام

یا میکائیل علیہ السلام

و کفیٰ باللہ شہیداً محمد رسول اللہ

یا عظیم

مقدمات میں کامیابی ہو زکاوٹ شادی دور کرنے کیلئے اور ہر قسم کے نقصانات سے بچاؤ کیلئے لوح حل المشکلات سے استفادہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ترکیب استعمال: لوح حل المشکلات لکھنے کیلئے علیحدہ پاک و صاف کمرہ ہو۔ بخور اگربتی کا جلائیں۔ رجال الغیب سامنے کی طرف نہ ہو۔ عامل خود خوشبودار عطر لگا کر بیٹھے۔ ساعت زہرہ، عطارد یا مشتری میں لوح کو سفید کاغذ پر زعفران و عرق گلاب سے لکھیں اور درج ذیل عبارت عمل 110 مرتبہ اول و آخر 11 بار درود شریف کے ساتھ پڑھنا ہے۔ اب لوح کو چاندی میں بند کرا کے اپنے پاس رکھیں۔ لیکن عبارت عمل روزانہ 110 مرتبہ 11 روز تک پڑھ کر لوح پر دم کرتے رہیں۔ انشاء اللہ چند ہی یوم میں اثرات شروع ہو جائیں گے۔ اس عمل کی اجازت حاصل کرنے کیلئے رابطہ کریں۔ مزید تفصیلات شاہ زنجانی صاحب سے معلوم کریں۔ عبارت عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یَا وَہَّابُ یَا کَرِیْمُ یَا عَلیٌّ یَا فاطمۃٌ یا حسنٌ یا حسینٌ برحمتک یا ارحم الراحمین٥

رجب المرجب کا خصوصی عمل

قارئین آئینہ قسمت! آپ کی خدمت میں ایک عظیم الشان عمل شہنشاہی پیش کررہا ہوں یہ میرا مجرب اور راز سینہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس سے پہلے یہ حیدری عمل کسی رسالے میں شائع نہ ہوا ہوگا۔ یہ صرف ایک راز ہے جو میں آئینہ قسمت میں تحریر کررہا ہوں۔ پریشان

عمل شھنشاھی: الٰھی بحرمت نور علی و ظھور علی. الٰھی بحرمت. الٰھی بحرمت اولاد علیؑ و داد علیؑ. الٰھی بحرمت جھاد علیؑ و مراد علیؑ. الٰھی بحرمت دوگانہ علیؑ و شکرانہ علیؑ. الٰھی بحرمت راز علیؑ و نیاز علیؑ. الٰھی بحرمت نام علیؑ و کلام علیؑ. الٰھی بحرمت فصاحت علیؑ و بلاغت علیؑ. الٰھی بحرمت مودتِ علیؑ و مروت علیؑ. الٰھی بحرمت مھر علیؑ و قھر علیؑ. الٰھی بحرمت دین علیؑ و یقین علیؑ. الٰھی بحرمت نگاہ علیؑ و پناہ علیؑ. الٰھی بحرمت جناح علیؑ و نجاح علیؑ. الٰھی بحرمت جلال علیؑ و جمال علیؑ. الٰھی بحرمت شکر علیؑ و صبر علیؑ. الٰھی بحرمت جنگ علیؑ و آھنگ علیؑ. الٰھی بحرمت دم علیؑ قدم علیؑ. الٰھی بحرمت جان علیؑ و ایمان علیؑ. الٰھی بحرمت علم علیؑ و قلم علیؑ. الٰھی بحرمت رعایت علیؑ و کفایت علیؑ. الٰھی بحرمت شجاعت علیؑ و سخاوت علیؑ. الٰھی بحرمت اسرار علیؑ و کردار علیؑ. الٰھی بحرمت فقر علیؑ و نصر علیؑ. الٰھی بحرمت آن علیؑ و شان علیؑ الٰھی بحرمت صورت علیؑ و سیرت علیؑ. الٰھی بحرمت جاہ علیؑ و آہِ علیؑ. الٰھی بحرمت امام علیؑ و مقام علیؑ الٰھی بحرمت نعرہ علیؑ و نقارہ علیؑ. الٰھی بحرمت ناد علیؑ و مناد علیؑ. الٰھی بحرمت شب بیداری علیؑ و تھجد گزاری علیؑ. الٰھی بحرمت خصائل علیؑ و شمائل علیؑ. الٰھی بحرمت کرامت علیؑ و ولایت علیؑ. الٰھی بحرمت مفتاح علیؑ و مصباح علیؑ. الٰھی بحرمت نظر علیؑ و ظفر علی. الٰھی بحرمت کرار علیؑ و ذوالفقار علیؑ. الٰھی بحرمت حملہ علیؑ و شملہ علیؑ. الٰھی بحرمت حرب علیؑ و ضرب علیؑ. الٰھی بحرمت ذکر علیؑ و فکر علیؑ. الٰھی بحرمت عبادت علیؑ و ریاضت علیؑ. الٰھی بحرمت جوش علیؑ و خروش علیؑ. الٰھی بحرمت نماز علیؑ و گزاز علیؑ. الٰھی بحرمت تراب علیؑ و خطاب علیؑ. الٰھی بحرمت وجود علیؑ وجود علیؑ. الٰھی بحرمت سیادت علیؑ و سعادت علیؑ. الٰھی بحرمت دیار علیؑ و مزار علیؑ. الٰھی بحرمت نسب علیؑ و حسب علیؑ. الٰھی بحرمت ولادت علیؑ و شھادت علیؑ. الٰھی بحرمت وجاھت علیؑ و شفاعت علیؑ. الٰھی بحرمت صداقت علیؑ و امانت علیؑ. الٰھی بحرمت نجابت علیؑ و شرافت علیؑ. الٰھی بحرمت غلملہ علیؑ و دبدبہ علیؑ. اسد اللّٰہ الغالب علیؑ ابن ابی طالب علی شاہ مرداں شیر یزداں قوت پروردگار لافتیٰ الا علیؑ لا سیف الاذوالفقار یا قاھر العدو یا والی الولی یا مظھر العجائب یا مرتضی علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ ادرکنی و اغثنی و امددنی فی سبیل اللّٰہ علیؑ ولی اللہ علیؑ وصی رسول اللّٰہ علیؑ خیر خلقہٖ سیدنا محمدؐ والہٖ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین. ناد علیاً مظھر العجائب تجدہ عونالک فی النوائب کل ھمٍ و غمٍ سینجلی بعظمتک یا اللہ یا اللہ یا اللّٰہ بنبوتک یا محمدؐ یا محمدؐ یا محمدؐ بولایتک یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یاعلیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ.

حال لوگوں کو دعوت عام دیتا ہوں کہ اس عمل شہنشاہی کو ضرور کریں اگر آپ روزگار' کاروبار کا نہ چلنا یا خیر و برکت نہ ہوتی ہو' شادی میں رکاوٹ' بیرون ملک سفر میں رکاوٹ' قرض' گھریلو حالات' اولاد' ڈوبی ہوئی رقم کی واپسی' حاضرات' امراض' سحر و جادو ٹونہ' سایہ آسیب و بدنظر' ستاروں کے بد اثرات' عزت و شہرت' مال و دولت' خوشحالی' تسخیرات' جن' پری وغیرہ میں کامیابی نہ ہو اور مسلسل نقصانات کے فوری ازالہ کیلئے عمل حیدری شہنشاہی سے استفادہ حاصل کریں۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ چاند کی تیرہویں تاریخ کو بعد نماز عشاء کسی علیحدہ پاک و صاف کمرے میں داخل ہوں۔ خوشبودار بخورات روشن کریں پھر سائل پاکیزہ کپڑے پہن کر وضو کرے۔ اب منہ مغرب کی طرف رکھ کر آیت الکرسی و چاروں قل شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ پھر عمل حیدری شہنشاہی 47 دفعہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمیؑ کے ساتھ پڑھے اسی طرح 47 یوم کریں انشاء اللہ 47 یوم کے اندر اندر جو بھی پریشانی ہوگی وہ ختم ہو جائیگی۔ بعد عمل حضرت علی علیہ السلام کی نیاز پانچ کلو مٹھائی پر دیکر خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی کھلائیں۔ اس عمل کی اجازت مجھ سے یا پھر شاہ زنجانی صاحب سے حاصل کریں۔

بقیہ: آپ کا ماہ کیسا رھیگا

تیسرا ھفتہ: جائیداد سے متعلقہ معاملات بہتر طور پر حل ہوسکیں گے۔ نئے کاروباری امور فائدہ مند رہیں گے۔ لڑائی جھگڑے اور قانونی معاملات سے گریز کریں ورنہ سوائے پریشانی کے اور کچھ حاصل نہ ہوگا۔ دوسروں کے مسائل میں تعاون کرسکیں گے۔ اس ہفتے موافق عدد 5 رہے گا۔

چوتھا ھفتہ: اس ہفتے ملے جلے نتائج حاصل ہونگے۔ شریک حیات مددگار رہے گا اور شراکتی کاروبار میں فائدہ ممکن ہوگا۔ دوست راحت کا باعث ہونگے۔ بیرون ملک سفر کا موقع مل سکتا ہے۔ شریک حیات کی آمدن میں اضافہ ممکن ہے۔ اس ہفتے موافق عدد 7 رہے گا۔

خواتین کیلئے اضافی: دل و دماغ میں سے دماغ کا فیصلہ ماننے سے کام بہتر طور پر حل ہوسکیں گے۔ مائیں بچوں کی صحت کا خیال رکھیں۔ عزیز و اقارب سے درپیش مسائل اور غلط فہمیاں جلد دور ہوسکیں گی۔

اس ماہ کی سعد تواریخ: 27,23,18,17,13,8 اگست

اس ماہ کی نحس تواریخ: 31,25,11,7 اگست

اوج مشتری

رحمکا بیہ جفر

از: سید شعیب الرحمن۔ ایبٹ آباد

نقش متع کی زکات کا طریقہ

آج کی محفل میں نقش متع کیساتھ آئینہ قسمت میں حاضر ہوں۔ اس کی زکات کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔ نقش متع یعنی 9 در 9 کی کل تعداد **6392** مرتبہ ایک الگ کاپی پر لکھیں اس کیلئے کالی سیاہی استعمال کر سکتے ہیں جب یہ نقوش لکھیں تو پھر ان کو مٹی کے برتن میں بند کر کے دریا کے کنارے دفن کریں۔ پھر روزانہ **92** مرتبہ درود ابراہیمیؑ کا ورد رکھیں تا کہ زکات قائم رہ سکے۔ یہ طریقہ صرف میرے پاس دستیاب ہے اور کہیں دستیاب نہ ہوگا۔ یہ زکات شروع کرنے سے پہلے سوا کلو مٹھائی لا کر اس پر **1100** مرتبہ درود ابراہیمیؑ اور **1100** مرتبہ سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھ کر اس سبق اور مٹھائی کا ثواب پنجتن پاک، چودہ معصومینؑ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروںؑ اور ان کی امتوں، سید عبدالقادر جیلانیؒ، حضرت خواجہ محی الدین چشتیؒ اور میرے پیر مرشد حضرت شیخ رحمکار المعروف زیارت کا کا صاحبؒ اور شاہ زنجانی صاحب کے والد اور والدہ صاحبہ، کاش البرنی میرے اُستاد محترم سید محمد اقبال ولد سید محمد امین اور میرے والد سید خان صاحب ولد سید محمد اسحاق کو بخش دیں۔ پھر زکات شروع کریں، زکات کے بعد آپ اس نقش کے عامل بن جائیں گے۔ اس نقش میں کوئی آیت یا سورت لکھیں تو کھلی تاثیر ظاہر ہوگی۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمن شاہ اور سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعا کریں۔

۷۸۶

صرفیائیل

۴۷	۵۸	۶۹	۸۰	۱	۱۲	۲۳	۳۴	۴۵
۵۷	۶۸	۷۹	۹	۱۱	۲۲	۳۳	۴۴	۴۶
۶۷	۷۸	۸	۱۰	۲۱	۳۲	۴۳	۵۴	۵۶
۷۷	۷	۱۸	۲۰	۳۱	۴۲	۵۳	۵۵	۶۶
۶	۱۷	۱۹	۳۰	۴۱	۵۲	۶۳	۶۵	۷۶
۱۶	۲۷	۲۹	۴۰	۵۱	۶۲	۶۴	۷۵	۵
۲۶	۲۸	۳۹	۵۰	۶۱	۷۲	۷۴	۴	۱۵
۳۶	۳۸	۴۹	۶۰	۷۱	۷۳	۳	۱۴	۲۵
۳۷	۴۸	۵۹	۷۰	۸۱	۲	۱۳	۲۴	۳۵

کھیعص — حمعسق

وکفیٰ باللہ شھیدا محمد رسول اللہ

السید شمہورش

نقش ثمن کی زکات کا طریقہ

اوج مشتری کا عاملین جفر شدت سے انتظار کرتے ہیں۔ اوج مشتری کیلئے آج کی محفل میں نقش ثمن کی زکات کے طریقہ کیساتھ حاضر خدمت ہوں۔ اس کی زکات کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔ اس نقش کو **6777** مرتبہ کالی سیاہی سے الگ کاپی پر لکھیں۔ پھر ان تمام نقوش کو الگ الگ کاٹ کر گلابی رنگ کے کپڑے میں بند کر کے پھر اس کپڑے کو مٹی کے برتن میں بند کر کے حضرت خواجہ خضر علیہ السلام کو سلام کر کے دریا میں ڈالیں پھر اس کے بعد روزانہ یا رحمن یا کریم کا ورد **313** مرتبہ کیا کریں تا کہ زکات قائم رہ سکے۔ یہ زکات **12** سال کیلئے کام دیگی۔ اس زکات کا اجازت نامہ کسی عامل کامل سے یا براہ راست سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب سے لے لیں پھر اس نقش کو چاندی کی تختی پر کندہ کر کے پاس رکھیں۔ میں نے شرف مشتری میں جب اس کی زکات دی تو شرف مشتری میں ایک شخص کو چاندی کی تختی پر یہی نقش کندہ کر کے دیا تو اس کا **3** لاکھ روپے کا پرائز بانڈ نکلا اور ابھی تک بفضل تعالیٰ فراخی میں ہے۔ میں ہر شخص کو دعوت دیتا ہوں کہ اپنے لئے تیار کروائیں ورنہ یہ موقع **12** سال بعد آئیگا یہ میری طرف سے تحفہ ہے اسے قبول کریں۔

۷۸۶

صرفیائیل

۱	۶۲	۵۱	۱۶	۱۷	۴۶	۳۵	۳۲
۳۶	۳۱	۱۸	۴۵	۵۲	۱۵	۲	۶۱
۱۴	۴۹	۶۴	۳	۳۰	۳۳	۴۸	۱۹
۴۷	۲۰	۲۹	۳۴	۶۳	۴	۱۳	۵۰
۲۸	۳۹	۴۲	۲۱	۱۲	۵۵	۵۸	۵
۵۷	۶	۱۱	۵۶	۴۱	۲۲	۲۷	۴۰
۲۳	۴۴	۳۷	۲۶	۷	۶۰	۵۳	۱۰
۵۴	۹	۸	۵۹	۳۸	۲۵	۲۴	۴۳

کھیعص — حمعسق

وکفیٰ باللہ شھیدا محمد رسول اللہ

السید شمہورش

علم الروحانیات

جنت کی سیر کرائی جائے گی اور تمام دنیا کی خبریں خواب میں دکھائی دیں گی

☆......فضل اللہ عظیمی۔ تربت

رب العالمین کا عطا کردہ ایک ایسا علم جس کی نہ کوئی حد ہے اور نہ ہی کوئی گرفت یعنی علم تصوف جو تصرفات کا علم ہے۔ تصرفات اللہ کا عطا کردہ وہ علم ہے جس سے تمام عالمین کو اپنا تابع بنایا جا سکتا ہے۔ اس علم کو استعمال کر کے انسان نہ صرف تسخیر جنات و پریاں و موکلات کر سکتا ہے بلکہ کائنات کی ہر شے اس کی مٹھی میں بند ہو سکتی ہے۔ علم الروحانیات کے معنی و مفہوم ہمیں اس طاقت سے ملا دیتے ہیں جس کی طاقت آج کے ایٹم بم اور جدید علم کی پیدا کردہ ہر مادی طاقت کو زیر کر سکتا ہے۔ رب العزت وقدرت کی طاقت ہر شے کو محیط کئے ہوئے ہے۔ اللہ تعالیٰ خود لامحدود اور اس کے حکم سے ہر شے بلا محنت و مشقت اپنی ماہیت میں آ موجود ہوتی ہے اور دنیا میں کوئی ایسی چیز پیدا ہی نہیں ہوئی جو بغیر رب العالمین کے حکم سے وجود میں آئی ہو قرآن پاک میں خود رب العالمین کا ارشاد ہے کہ جب اللہ کسی چیز کی تخلیق کا ارادہ فرماتے ہیں تو وہ چیز فوراً وجود میں آ جاتی ہے اور اس بات کا مطلب ہے کہ مافی السمٰوٰت و ما فی الارض اور انا لقوت اللہ جمیعا آسمانوں اور زمینوں کے مالک اللہ ہیں اور تمام قوتوں کے مالک اللہ ہی ہیں۔ ان مذکورہ آیات میں اللہ تعالیٰ اپنی قدرت اور طاقت کا بیان فرماتے ہیں کہ زمین و آسمان میں جو چیزیں ہیں وہ اللہ ہی کی ہیں اور تمام قوتوں کے مالک اللہ ہی ہیں۔ یعنی ایک ایسی علیم اور قوت والی ہستی کی طرف واضح اشارہ ہے کہ وہ نہ صرف ہماری سرزمین اور اس میں زندگی گزارنے والی مخلوقات بلکہ ان کی قدرت ان تمام عالموں کا موجد ہے جس کی تسخیر کے لئے آج کا انسان مختلف وسیلہ سے ان کو اپنی تصرف میں مقید کرنے کی بھرپور مشقت کر رہا ہے۔ اللہ کی قدرت اور ان کی لامحدود قوت کو ہم اس قدر کم سمجھ گئے ہیں کہ آج کی ایک طاقت اور اسلحہ ایٹم بم کو دنیا کی سب سے بڑی قوت تسلیم کرتے ہیں اور آج کے اس عالی ترین سائنسی ترقی یافتہ دور کو انسان کی سب سے بڑی علمی و ذہنی قوت تسلیم کرتے ہیں حالانکہ یہ تمام مادی چیزیں اللہ نے خود ہماری مسخر بنائی ہیں۔ میرے مرشد کریم حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی صاحب جن کا تذکرہ کرتے ہوئے ان کی زبان بابرکت اور علمی بصیرت کا سہارا لیتے ہوئے ان کی سرچشمہ فیوض سے چند نگارشات آپ حضرات اور محترم قارئین کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ میرے مرشد کریم نے اپنی روحانی بصیرت سے اس دنیا اور تمام عالموں کو انسان کے تصرفات کے آگے ایک دائرہ میں بند ایک نکتہ کہا ہے۔ انہوں نے اپنے مختلف تذکروں میں ایسی بے شمار مثالیں اور دلیلیں پیش کر دی ہیں جن کو سمجھ کر اور انہیں اپنے روزمرہ اعمال میں شامل کر کے انسان نہ صرف اس کائنات اور اس کائنات میں موجود انسان جن و پری اور بارش و سمندر و طوفان بلکہ اس عظیم طاقت کو اپنے قلب سلیم میں جگہ دے کر تمام عالموں کا سیر اور آفاقی قوتوں کے ذریعے ہر اس عمل کو کر سکتا ہے جس کی اجازت اور قوت خود رب ذوالجلال نے اپنے پیغمبروں کو دی ہے اور یہ بات نہایت ہی اہم ہے کہ انسان کی اہمیت اور تمام مخلوقات میں اشراف المخلوق کی اصل وجہ صرف اور صرف یہ ہے کہ وہ حضرت آدم کا حاصل کردہ علم الاسماء حاصل کرے۔ یہی علم الانبیاء ہے اور یہی انسان کی سب سے بڑی قوت ہے۔ قرآن پاک میں انسان کی اشرافیت کا وہ راز آشکار کیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے ابوالبشر حضرت آدم جو تمام انسانوں کا جد امجد ہے ان کی پیدائش کے وقت تمام ملائکہ کرام اور ابوالجن طارہ لوس جو کائنات علوم کے علاوہ تمام آسمانوں کا علم حاصل کر چکا تھا موجود تھے کہ اللہ نے جب حضرت آدم کو پیدا فرمایا تو تمام ملائکہ اور ماہر العلوم ابوالجن طارہ لوس کو حکم دیا کہ اس کو سجدہ کرو۔ ہمیں غور کرنا چاہئے کہ اس سجدہ کا مقصد صرف اور صرف سر جھکانے کا نہیں تھا بلکہ انہیں میدان و عمل میں خود سے برتر اور خود کو ان کے تابع ہونے کا تھا۔

محترم قارئین! یہی ہماری یعنی حضرت انسان کی اشرفیت کا راز ہے جس کی وجہ سے پوری کائنات میں حضرت سلیمان اتنے بڑے جنات و دیوؤں کے حاکم مقرر تھے جن سے حضرت سلیمان مادی طور پر کچھ بھی نہ تھے۔ وہ جنات اتنی بڑی طاقت کے مالک تھے کہ بڑے بڑے جنگلوں و پہاڑوں کو اٹھانے کی طاقت رکھتے تھے۔ مگر اللہ کے اسماء اور قدرت نے

حضرت سلیمان کو ان پر تصرف عطا کیا تا کہ معمولی مخلوق چیونٹی اور بڑی مخلوق دیوئں کے آگے عاجز کھڑے تھے۔ یہ طاقت ایک انسان کی اپنی ذات کی نہیں بلکہ اس عظیم خالق کی ہے جس نے کائنات کو پیدا فرمایا اور ہمیں اس کا خلیفہ مقرر فرمایا۔ قرآن حکیم کی روشن آیات اور ان سے تجلیات کا چشمہ ہر اس فرد کو سیراب کرسکتا ہے جو اپنے اندر غور وفکر کا مادہ پیدا کرتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ نے ایک جگہ اپنی قرآنی قوت سے متعلق یوں ارشاد فرمایا ہے کہ

اے انسان تم نے قرآن کو معمولی چیز قرار دیا ہے اور انہیں ہر میدان میں استعمال کر کے پھر ناکامی و نامرادی کا واویلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ وہی قرآن ہے جس کو اگر میں پہاڑ پر نازل کرتا تو وہ خوف سے ریزہ ریزہ ہو جاتا اور فرمایا کہ میں نے انسانوں کے سمجھنے کے لئے ایک مثال قرار دیا تھا کہ انسان میری قرآنی طاقت پر اور میری روحانیت وغیب کے علم پر فکر کرے اور اب اس سے ثابت ہوا کہ انسان روحانیت کے علوم حاصل کر کے ہی دنیا و آخرت کی بادشاہی حاصل کرسکتا ہے۔ مثال کے طور پر اس وقت دنیا میں تمام ملکوں کے بادشاہان پر امریکہ کی بادشاہت غالب ہے وہ اس قدر متکبر ہے کہ کسی کو مانتے ہی نہیں مگر حضرت سلیمان علیہ السلام کی حاکمیت جو رب ذوالجلال کی عطا کردہ سلطنت تھی ذرا برابر ان سے میچ نہیں کرسکتی کیونکہ انسان کی ظاہری طاقت صرف اور صرف انسان وحیوان کو زبردستی زیر دست کرنے کی حکمت عملی مرتب کرتی ہے مگر قدرت کی عطا کردہ صلاحیت حضرت سلیمان کی حاکمیت کو اس حدود تک پہنچا دیتے ہیں جہاں حضرت سلیمان ایک انسان یا جن وپری تو کیا تمام کائنات کو اپنا تابع بنائے ہوئے تھے۔ ہوا کا رخ ان کی سواری تخت اڑانے کے لئے دست بستہ کھڑی تھی۔ حیوانات کی فوج ان کی خدمت کے لئے ہمہ وقت مقرر تھی۔ پرندوں کی نوع ہر لمحہ ان کے سر پر سورج کے آگے سائباں تھی کہاں ہے اس دنیاوی بادشاہت کی طاقت جو ایک چیونٹی کو اپنے حکم سے حاضر کرے جب کہ حضرت سلیمان علیہ السلام رعایا میں کیڑے وچیونٹیوں کے مسائل بھی حل کرتے تھے۔ مشہور واقعہ ہے کہ ایک مچھر نے حضرت سلیمان سے ایک شخص کی شکایت کی کہ یہ مخلوق پر بڑا ظلم کرتا ہے مجھے مارتا ہے اور بھگاتا ہے تو حضرت سلیمان نے اسی وقت اس ظالم کو اپنی آنکھوں کے سامنے حاضر فرمایا اور مچھر کے اعتراض پیش کر دیئے چونکہ وہ مجرم خود حضرت سلیمان کی مشہور تابع ہوا تھی اس لئے جیسے ہی ہوا اپنی پیشی کیلئے حضرت سلیمان کے دربار میں حاضر ہوئی تمام مچھر خود بخود غائب ہو گئے اس وجہ سے فیصلہ نہیں ہوسکا۔ قارئین کرام میرا اصل مقصد اللہ کی کائنات اور عالموں کو اپنا تابع بنانے والے علم روحانیت سے ہے جس کی بدولت انسان اپنی زندگی میں موت کا نظارہ کرسکتا ہے اور گھر بیٹھے نہایت شان سے جنت کے محلات کی سیر کرسکتا ہے۔ جن و پری تو دنیاوی مخلوق ہونے کی بناء پر انسان سے بالکل قریب ہیں مگر روحانیت کے مقام پر انسانوں کے آخری گھر جنت کی صنف نازک اور حسین ترین مخلوق حوروں سے ملاقات اور ان کی دید بڑی آسانی سے ہوسکتی ہے۔ انسان کی صلاحیت اس حد تک ختم نہیں ہوتے کہ وہ طاقت ور جنات وپریاں کو اپنے قبضے میں رکھ کر ان کے ذریعہ سب کچھ کرسکے بلکہ اپنی روحانی قوت سے انسان ان تمام مخلوقات کو اپنا زیر دست کرسکتا ہے جو عام انسانوں کیلئے بڑے بڑے وسیلے ثابت ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ خود فرماتے ہیں کہ میں نے تمام کائنات سمندر، زمین وآسمان شب وروز اور چاند وستارے سورج ان سب کو انسان کے تابع بنایا ہے مگر یہ ان لوگوں کیلئے ہیں جو کائنات کے اندر اللہ کی ان علوم واسماء پر غور وفکر کریں۔ جن کو اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کو عطا فرما کر فرمایا **و علم آدم الاسماء** اور دوسری جگہ فرمایا: **علم الانسان مالم یعلم** یعنی ترجمہ! میں نے انسان کو وہ علم عطا کیا جو کسی دوسری مخلوق کو نہیں بتایا یعنی میں نے حضرت آدم کو ملائکہ اور جنات سے اس لئے برتر کر دیا کیونکہ میں نے ان کو اپنے خاص ناموں کے اذکار کا علم عطا فرمایا ہے اور اللہ کے تمام عالم ومخلوقات انہی اسماء کی برکت سے قائم ہیں غرض یہ تمام ہمارے رب کے وہی اسماء ہیں جن کو رب نے ہماری اشرافیات کے لئے ہمیں عطا کیا ہے۔ قارئین کرام میرے مضمون آپ کو اللہ کی کائنات کے علوم کی فیضیابی کے لئے انشاء اللہ موثر ثابت ہوگا جس پر عمل کر کے انسان نہ صرف جنات وموکلات وملائکہ بلکہ اپنی آنکھیں بند کر کے پوری دنیا کی سیر کرسکتا ہے میں اکثر وبیشتر روحانیات کے رسالوں کا مطالعہ کرتا ہوں جس میں زیادہ تر تعویذات محبت یا عداوت کے عملیات درج ہیں جن کا مقصد دشمن کو دوست بنانا اور دوست کو دشمن بنانا ہے لیکن میرے عملیات کا مقصد صرف انسان و جنات کو مسخر کرنے کا نہیں بلکہ علم الکائنات کی اس قوت کو آپ کے سامنے پیش کرنا ہے جس کو حاصل کرنے کے بعد انسان بانڈ اور معمولی دولت تو کیا بلکہ جس طرح اللہ نے پیغمبر کو فرمایا کہ اگر آپ کہیں تو میں مکہ کی پہاڑوں کو سونا بنا دوں گا۔ ہمیں ایمان اور یقین کے ساتھ محنت کی ضرورت ہے اور خود میرے عملیات میں تجربات نے ثابت کر دیا ہے کہ انسان گھر بیٹھے شاہ جنات کے خزانوں سے عیش اڑا سکتا ہے آج کی اس محفل کے لئے میں نے تمام دوستوں کے لئے ایک ایسے عمل کا انتخاب کیا ہے جو میرے بزرگوں کا عطا کردہ ہے یہ عمل انسان کو قبر کی حالت۔ مندروں کی سیر اور خانہ کعبہ اور تمام دنیا کی سیر کراتی ہے اور روحانیت کی اکائی ہے۔ میرے پاس ایسے کئی عملیات ہیں جن سے لوگوں کو بغیر مراقبہ کے کشف ہوتا ہے۔ ہر شخص کے ظاہر و باطن کی باتیں سنائی دیتی ہیں۔ میں عرض کر چکا ہوں کہ میرا مقصد مخلوق خدا کو فیض پہنچانا ہے اور میں قارئین کرام خاص کر ان نئے عملیات کے شوقین کو جو عملیات میں زبردست شوق رکھتے ہیں ان کیلئے میں ایک نیا نکتہ پیش کرنا چاہتا ہوں خاص کر ایک بات جو عام حضرات کی سمجھ میں آتا وہ یہ ہے کہ علم الکائنات کی کتابوں میں لکھا یوں ہوتا ہے کہ جنات وموکلات اتنے دن مسخر

(بقیہ صفحہ نمبر 21 پر ملاحظہ کریں)

اعمال سحر، ارواح خبیثہ کا روحانی علاج

از تحریر: غلام کبریا۔ میانوالی

قارئین محترم جب بھی وقت نکال پاتا ہوں کوشش ہوتی ہے کہ آئینہ قسمت کی وساطت سے آپ تک مجرب اعمال روحانی پہنچا سکوں۔ اس سلسلہ میں بہت سے کرم فرماؤں کے خطوط ملتے رہتے ہیں جہاں اعمال کی کامیابی کی بات ہوتی ہے وہاں کسی نہ کسی خط میں ناکامی کا رونا بھی رویا جاتا ہے۔

دوستو! میرا صبح شام کا تجربہ ہے کامل ذات اللہ پاک کی ہے مگر جو کچھ میں نے اساتذہ کرام سے سیکھا ہے اس کی بناء پر کہتا ہوں کہ بعض اوقات ایک عمل تیر کی طرح اثر دکھاتا ہے اور بعض دفعہ وہی عمل بالکل فیل ہو جاتا ہے۔ انتہائی باریکی سے چیک کرنے کے بعد بھی جب کہیں کوئی خامی نظر نہیں آتی تو فوراً دماغ اس ذات پاک کی طرف جاتا ہے کہ اس کی مرضی شامل حال نہ تھی کیونکہ اس کے حکم کے سوا تو پتا تک نہیں کھڑک سکتا۔

دوسری اہم بات عرض کرنے والی یہ ہے کہ اعمال روحانی سیکھنے کیلئے کسی کامل استاد یا مرشد کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ جو آنے والے وقت میں جہاں طالب کی راہنمائی کرتا ہے وہاں اعمال کی رجعت سے بچنے کیلئے ایک لوہے کی مضبوط دیوار جیسا سہارا بھی ہوتا ہے۔ اگر اعمال سیکھنا اتنا آسان ہوتا یا مجرب اعمال اس طرح کتابوں میں مل جاتے تو آج سب سے بڑے عامل پبلشرز اور بک سیلرز ہوتے۔ لوگ ایک ایک عمل کے پیچھے اپنی زندگیاں ضائع نہ کر بیٹھتے۔

شیخ عبدالواحد اندلسی فرماتے ہیں کہ میں بلادِ مغرب میں تھا مجھے کسی نے بتایا کہ مکہ شریف میں حضرت عبدالصمد خوارزمی کے ایک مرید ہیں جن کے پاس سورہ اخلاص کا عمل باموکل ہے۔ مجھے سورۃ اخلاص کا عمل کرنے کا بہت شوق تھا۔ چنانچہ اسی وقت زادِ سفر باندھا اور مصر کے راستے حجاز مقدس جا پہنچا۔ ان بزرگ کی خدمت میں کچھ تحائف نذر کئے اور وہیں سکونت اختیار کر لی۔ یہاں تک کہ ایک سال کا عرصہ بیت گیا۔ ایک دن شیخ صاحب خلوت و ریاضت کا ذکر فرما رہے تھے کہ درمیان میں سورہ مبارکہ اخلاص کا ذکر چھڑا۔ فرمانے لگے عبدالواحد میری جو بھی خیر و برکت ہے وہ اسی عمل کی نسبت ہے۔ میں مسکرا دیا۔ شیخ صاحب نے کہا آپ کیوں مسکرائے کیا اسمائے الٰہیہ کا مذاق اُڑاتے ہو۔ میں نے شیخ صاحب کے پیر پکڑ لئے اور عرض کی یا حضرت قسم ہے کعبہ کی میں مذاق نہیں اُڑا رہا بلکہ میں تو بلادِ مغرب سے یہاں تک صرف آیا ہی اس عمل کیلئے ہوں شکر ہے رب کعبہ کا کہ اس عمل کا تذکرہ تو ہوا۔ میں اسی خوشی میں ہنسا ہوں۔ یہ ہے عملیات کے حصول میں محبت اور کمال ظرف۔ بات کہیں سے کہیں نکل گئی۔ ہمارا موضوع تھا سحر اور ارواح خبیثہ سے چھٹکارہ یعنی روحانی علاج سے ان کا خاتمہ کرنا۔

زکوٰۃ: ایسے حضرات جن کے وظائف میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پہلے سے شامل ہے کم از کم اس کی تعداد ایک حد تک کر لیں۔ اسی طرح سورۃ اخلاص کی تعداد کا بھی تعین کریں اور اسمائے حسنٰی یا حفیظ، یا کافی، یا کریم، یا نافع، یا سلام اور یا شافی کو بھی شامل کریں۔ اکتالیس یوم تک کسی بھی مقررہ وقت میں وظیفہ کریں اور تینتیس نقش روزانہ بعد نمازِ فجر لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا یا نہر میں مچھلیوں کو ڈال دیا کریں بعد زکوٰۃ بسم اللہ شریف۔ سورہ اخلاص و اسمائے مبارکہ تینتیس مرتبہ کسی بھی وقت پڑھ لیا کریں اور تین نقش لکھ کر رکھ لیا کریں تاکہ بوقت علاج مریضوں کے کام آئیں۔

طریقہ علاج: اب اگر کسی مریض پر جادو کا اثر ہے۔ جادو کسی بھی قسم کا ہو یا اعمال بد کی کوئی بھی شاخ ہو۔ انشاء اللہ اس روحانی علاج سے مریض کو صحت کلی نصیب ہوگی۔ کل بارہ نقش تحریر کریں ایک نقش کسی پاک چمڑے میں بند کروا کر مریض کے گلے میں ڈالیں جبکہ گیارہ نقوش تینتیس یوم پینے کو دیں۔ اللہ کے حکم سے کسی دوسرے علاج یا عمل کی ضرورت پیش نہ آئیگی۔ (2) اگر مریض پر کسی روح کا اثر ہے۔ اس کا تعلق چاہے جس قبیلہ سے ہو۔ انشاء اللہ اس طریقہ علاج سے کامیابی ہوگی۔ کل بارہ نقش لکھ کر ایک مریض کے گلے میں ڈالیں اور گیارہ نقوش روزانہ گیارہ یوم تک پلائیں۔ نیز دوسرے نقش کی بائیس نقلیں اُتار کر مریض کو روزانہ صبح شام اُس کا دھواں لینے کی ہدایت کریں۔ گیارہ یوم کے بعد مریض کی حالت کا جائزہ لیں۔ اگر ضرورت ہو تو حسب سابق نقش دیں۔ اس عمل کی زیادہ سے زیادہ مدت بھی تینتیس یوم ہے۔ مریض اس سے قبل بحکم ربی صحت یاب ہوتا ہے۔ اور ہر

قسم کی ارواح خبیثہ سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ اگر مریض پر اثر شدید ہو اور بات سننے سمجھنے سے قاصر ہو تو حرمل' رائی' ناگر موتھا' لوبان' گوگرد اور دس عدد لونگ لیکر سفوف بنالیں اور ستر مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر کیکر کی لکڑی کے کوئلہ پر سفوف ڈال کر بعد نماز مغرب مریض کو دوران عمل دھواں دیں۔ انشاء اللہ مریض کی حالت آہستہ آہستہ بہتر ہونا شروع ہو جائیگی۔

الحق — حولائیلؑ — عطرائیلؑ

تنکفیلؑ — حروزائیلؑ

یلد	لم	الصمد	اللہ		یا جبرائیلؑ		احد	اللہ	ھو	قل
ولم	یلد	لم	الصمد	۳۵	۳۰	۳۷	اللہ	احد	اللہ	ھو
یولد	ولم	یلد	لم	۳۶	۳۴	۳۲	الصمد	اللہ	احد	اللہ
ولم	یولد	ولم	یلد	۳۱	۳۸	۳۳	لم	الصمد	اللہ	احد

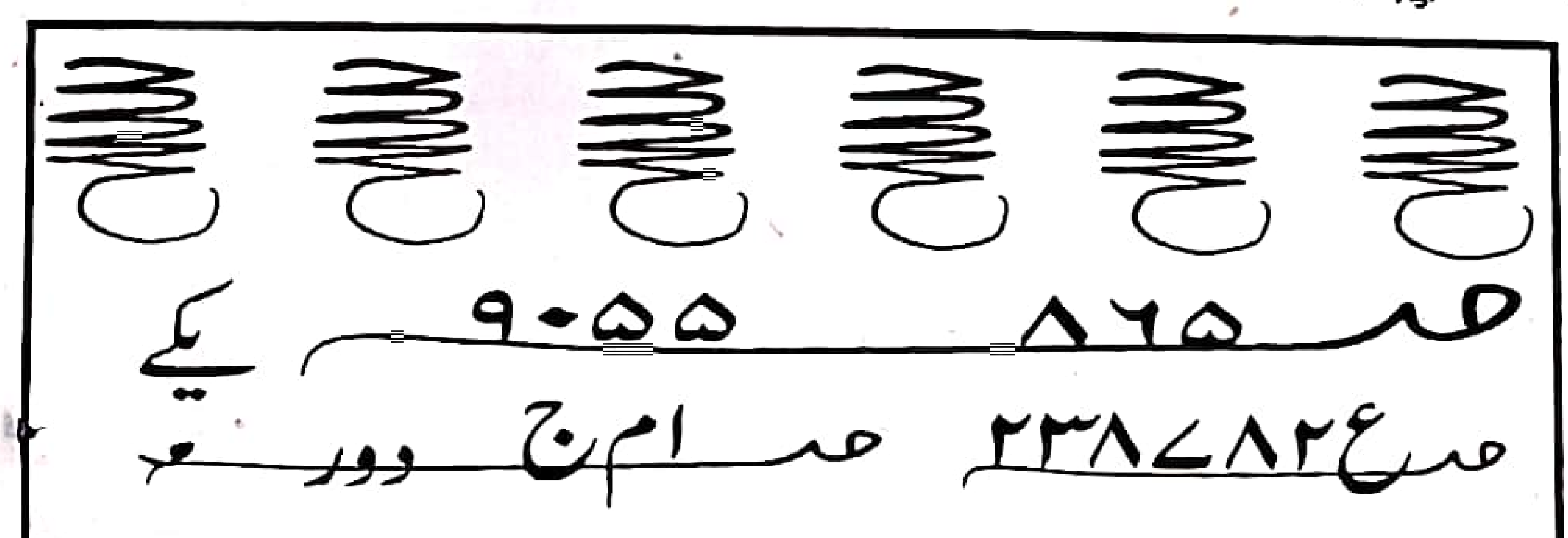
حمعسق — یا عزرائیلؑ — یا اسرافیلؑ — کھیعص

نافعُ	حفیظُ	کریمُ	الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم	کافیُ	سلامُ	شافیُ
کریمُ	نافعُ	حفیظُ	بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	کافیُ	شافیُ	سلامُ
			الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ			
حفیظُ	کریمُ	نافعُ	اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن	شافیُ	سلامُ	کافیُ

حروزائیلؑ — ھمرائیلؑ

یکن	ولم	یولد	ولم	۲۳۳۵۲	۲۳۳۴۵	۲۳۳۵۰	یلد	لم	الصمد	اللہ
لہٗ	یکن	ولم	یولد	۲۳۳۴۷	۲۳۳۴۹	۲۳۳۵۱	ولم	یلد	لم	الصمد
کفواً	لہٗ	یکن	ولم	۲۳۳۴۸	۲۳۳۵۳	۲۳۳۴۶	یولد	ولم	یلد	لم
احد	کفواً	لہٗ	یکن				ولم	یولد	ولم	یلد

الم — الم



نقش نمبر 2

از تحریر: میاں جاوید اقبال۔ بدوملہی

حاضرات کی حقیقی دُنیا

قارئین کرام! ماہ اپریل کے شمارے میں لوح شمس پر بے شمار تعریفی خطوط ملے، اس میں میرا کوئی کمال نہیں یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور خاندان زنجانیہ کے فیض کی نشانیاں ہیں۔ بعض حضرات نے حاضرات کے طریقوں پر مضمون لکھنے کو کہا کیونکہ اس سے قبل وہ ناکامی کے سوا کچھ نہ حاصل کر سکے تھے۔ لہٰذا ان کی خواہش پر حاضرات کے وہ مجرب المجرب طریقے لکھ رہا ہوں جن کو ہر کوئی بڑے سہل طریقے سے کر سکتا ہے اپنے 72 طریقوں میں سے چند ایک آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

حاضرات: حاضرات کے اصطلاحی معنی ہیں کسی شے کو پردہ سے اٹھانا پوشیدہ شے کو دکھانا، حاضرات علوی وسفلی وعطائی وسیفی و جناتی وموکلاتی و اعوانی وشہنشاہ جناتی کئی طرح کے ہوتے ہیں۔

اقسام: حاضرات کی دو قسمیں ہیں وجودی، عکسی، وجودی میں جن یا موکل وجود میں حاضر ہوتا ہے اور عکسی میں جن یا موکل کا عکس نظر آتا ہے۔ اول قسم کا حاضرات قوی اور مستحکم ہوتا ہے اور بھی کئی قسم تصوراتی حاضرات کی ہیں اس وقت صرف سورۃ اخلاص کے انتہائی مجرب المجرب حاضرات پیش کر رہا ہوں اگر موقع دیا گیا تو باقی کے حاضرات بھی پیش خدمت ہونگے تا کہ شائقین عملیات و حاضرات کو تشنگی باقی نہ رہے۔ حاضرات کرنے سے پہلے کوئی مضبوط حصار کرنا نہ بھولئے۔

حاضرات نمبر 1: یہ عمل قل ھو اللہ شریف کا بہت آسان ہے۔ صرف سات روز میں زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔ تسخیر جنات، تسخیر عوام الناس، تسخیر موکلات اور حاضرات بخیر وخوبی اور آسانی سے حاصل ہو جاتے ہیں۔ ابتدائی عاملین بھی کامیابی سے جلد ہمکنار ہو جاتے ہیں۔ اول شاہ زنجانی یا مجھ سے اجازت لیں اور ایک صاف ستھرے اور معطر کمرے میں عروج ماہ کے پنجشنبہ کے روز سات یوم کیلئے معتکف ہو جائیں۔ اپنے ہاتھ سے سب کھانا پکا کر کھائیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور بعد از نماز عشاء 167 مرتبہ روزانہ ورد کریں بعد از سات یوم کچھ شرینی ایصال ثواب بروح پاک خاتم النبیین شفیع المذنبین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر، آل مطہرہ پر، ازواج مطہرہ پر، صحابہ کرام، خلفائے راشدین، عشرہ مبشرہ پر، اہلبیت پر، تابعین و تبع تابعین پر اور اولیاء کرام پر کرے۔ انشاء اللہ سات یوم میں زکوٰۃ ادا ہو گی۔ بعد میں 110 مرتبہ روز ورد میں رکھیں تا کہ عمل قابو میں رہے۔ دوران عمل اگر موکل حاضر ہوں تو قطعی کلام نہ کرے بلکہ اپنا وظیفہ جاری رکھے بعد از ختم کلام کرے اور تسخیر خلائق اور عوام الناس کا وعدہ لے اور کہے کہ یہ فقیر جب بھی آپ کو بلانا چاہے تو آپ تشریف لائیں اور میرے جائز کاموں میں معاون ہوں اور پوشیدہ حالات سے واقف کرائیں۔ اگر عامل حاضرات کرنا چاہے تو قل ھو اللہ کا مثلث لکھے اور درمیانی خانہ میں چمکدار سیاہی بھرے اور مریض یا بچے کو دے اور عزیمت پڑھنی شروع کرے انشاء اللہ چند ساعت میں موکل حاضر ہونگے اور جائز سوالات کا جواب دیں گے۔ اس سے مریضوں کے مرضوں کی کاٹ با آسانی کی جا سکتی ہے۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ٥ عَزَمْتُ عَلَیْکُم وَ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا عَطْرَائِیلُ بِحَقِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدْ ٥ یَا ھَمُوَکِیلُ بِحَقِ اللّٰہُ الصمد ٥ یَا طَاطَائِیلُ بِحَقِ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ یَا اَصْحَائِیلُ بِحَقِ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُواً اَحَدْ ٥

نقش یہ ہے۔

یا ھمواکیل — ٧٨٦ — یا عطرائیل

٣٣٥	٣٣٠	٣٣٧
٣٣٦	٣٣٤	٣٣٢
٣٣١	٣٣٨	٣٣٣

یا اصحائیل — یاطاطائیل

حاضرات نمبر 2: عمل قل ھو اللہ معکوس اپنی ایک الگ انفرادیت رکھتا ہے۔ نہایت ہی عجیب وغریب علم ہے۔ اس کے عامل کو کسی دوسرے عمل کی ضرورت نہیں رہتی بلکہ حکومت وسلطنت بھی اس کے عامل کے آگے ہیچ ہیں اور تسخیر اکمل ہے۔ موکلات و جنات و آسیب و دیو پری وغیرہ مسخر ہوتے ہیں اور اطاعت وفرمانبرداری کرتے ہیں۔

طریقہ زکات :اول ایسی جگہ منتخب کریں جو کسی دریا کے کنارے کمرہ، حجرہ یا اکیلی مسجد میں اکیلے رہنا افضل ہے یا کوئی خدمتگار بھی رکھ سکتا ہے جو کہ نمازی اور پرہیزگار ہو۔ بروز سہ شنبہ عروج ماہ میں غسل کر کے مغرب کی نماز سے پہلے تیار ہو جائے اور احرام کی طرز کی ان سلی دو چادریں باندھ لے اور عطر لگائے اور بخور عود جلائے۔ اب عشاء کی نماز کے بعد عمل شروع کرے اول و آخر 21-21 مرتبہ درود پاک پڑھے چند مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے پھر قل ھو اللہ معکوس ایک ہزار دو مرتبہ (1002) تلاوت کرے اور اکیس یوم تک عمل جاری رکھے اور وہیں مصلے پر سو جایا کرے دن کو روزہ رکھا کرے۔ اکیسویں روز کمرہ میں روشنی نمودار ہوگی اور چند منٹ بعد مؤکلات کی حاضری ہوگی اب بڑی عجز و انکساری سے سلام کر کے تسخیر اور آمد و رفت کا وعدہ لے اور عبدالرحمٰن مؤکل کو اپنے اور اُن کے درمیان واسطہ بنائے اور پھر وہ مؤکل رابطہ کا کام انجام دے گا۔ اگر اکیس یوم میں حاضر نہ ہوں تو چالیس یوم تک پڑھائی جاری رکھیں۔ انشاء اللہ چالیسویں روز ضرور بر حاضری ہوگی۔ تسخیر کل عالم ہوگی اور زکات بھی ادا ہو جائے گی۔ روزانہ 121 مرتبہ ورد میں رکھے۔ اس عمل کو شروع کرنے سے پہلے شاہ زنجانی صاحب سے اجازت نامہ ضرور حاصل کریں ورنہ نقصان کے خود ذمہ دار ہونگے۔

حاضرات کا طریقہ :جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو اول اس نقش کو بروز جمعہ نیک ساعت میں لکھے اور بوقت حاضرات مریض یا ایک بچہ کو دونوں ہاتھوں میں پکڑا دیں اور عزیمت پڑھنا شروع کریں انشاء اللہ فوراً 12 مؤکل حاضر ہونگے۔ عزیمت یہ ہے۔

مِیحرلان امعُرَلا ھلاۂ مِسّب o دُحَا اوُفُکُ ھَلَ نکِیَ مُلوَدُ لوَ یُملوَ دُلیَمَلَ دُمَصَلاً ھُلاً دُحاَ ھلاوہ لقُo

نقش یہ ہے۔

قل	هو	الله	احد
الله	الصمد	لم يلد	ولم يولد
ولم يكن	له	كفواً	احد
دحا	اوفك	هل	نكي ملو
دلولملو	دليمل	دمصلا	هلا
دحا	هلا	وه	لق

حاضرات نمبر 3 : حاضرات شاہ عبدالصمد کے عمل و زکات کا طریقہ اس طرح ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ بعد از نماز عشاء 300 مرتبہ اول و آخر 100 مرتبہ درود پاک پڑھے 21 یوم عمل جاری رکھیں بعد از عمل ختم دلائیں۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ عمل کو قابو میں رکھنے کیلئے گیارہ مرتبہ روزانہ ورد میں رکھیں۔ مجرب و آزمودہ ہے' عزیمت یہ ہے۔

یا احد یا صمد یا واحد یا مالک عبدالصمد بسم اللہ الرحمن الرحیم o قل ھو اللہ احد o اللہ الصمد o لم یلد o ولم یولد o ولم یکن لہ کفوا احد o

نقش یہ ہے۔

یا احد	۷۸۶	یا صمد
۶۸۵	۶۷۷	۶۸۳
۶۷۹	۶۸۲	۶۸۴
۶۸۱	۶۸۶	۶۷۸
یا واحد		یامالک

حاضرات نمبر 4 : اس حاضرات کا بھی یہی طریقہ ہے یعنی قل ھو اللہ شریف کی اگر سابقہ کسی بھی طریقہ سے زکات ادا کی ہوئی ہو تو بلا زکات اس کی حاضرات کی جاسکتی ہے ورنہ زکات اس کی 1002 مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک 21 یوم ہے اور اس کا نقش بروز جمعہ نیک ساعت میں تیار کر کے رکھے اور بوقت حاضرات کام میں لائے یا موکل سے کام لے اثر و سحر و مرض کو زائل کرے یا سلب کرے انشاء اللہ مریض کو صحت کاملہ حاصل ہوگی۔ عزیمت یہ ہے۔

یا ھمواکیل بحق اللہ الصمد یا عبدالصمد حاضر شو حاضر شو حاضر شو.

نقش یہ ہے۔

یا ھمواکیل	۷۸۶	یا ھمواکیل
۱۹۸	۱۹۰	۱۹۶
۱۹۲	۱۹۵	۱۹۷
۱۹۴	۱۹۹	۱۹۱
یا عبدالصمد		یا عبدالصمد

حاضرات نمبر 5 : تیسری آیت قل ھو اللہ شریف یعنی لم یلد و لم یولد کا حاضرات بھی سابقہ شرائط کے مطابق کیا جاسکتا ہے۔ اگر قل ھو اللہ شریف کی زکات ادا کر چکے ہوں تو اس کے مؤکل کو حاضر کیا جاسکتا ہے

ورنہ اس کو درجہ بالا طریقہ سے کیا جا سکتا ہے۔عزیمت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا طاطائیل بحق لم یلد ولم یولد یا مجید الرحمن حاضر شو حاضر شو حاضر شو.

نقش یہ ہے۔

یا طاطائیل ۷۸۶ یا طاطائیل

۲۳۷	۲۳۲	۲۴۰
۲۳۹	۲۳۶	۲۳۴
۲۳۳	۲۴۱	۲۳۵

یا عبدالرحمٰن یا عبدالرحمٰن

حاضرات نمبر 6: اس حاضرات میں زکات ادا کرنے کی ضرورت نہیں اس حاضرات کا نقش صرف چند شرائط کے مطابق تیار کرنا ہی کافی ہے بروز جمعہ 8 تا 9 بجے صبح ایک پاؤ کھجور ایک پاؤ چھوہارے ایک پاؤ کشمش ایک پاؤ چنے اور بتاشے تیار رکھے۔ غسل کرے اور سبز رنگ کا تہبند باندھ کر قبلہ رو بیٹھے اور ایک گول دائرے کا نقش لکھے پھر ایصال ثواب بروح اقدس جناب سرور کونین محمد ﷺ اور خاص کر پنجتن پاکؑ کی ارواح پر کرے بعد میں بچوں میں تقسیم کرے۔

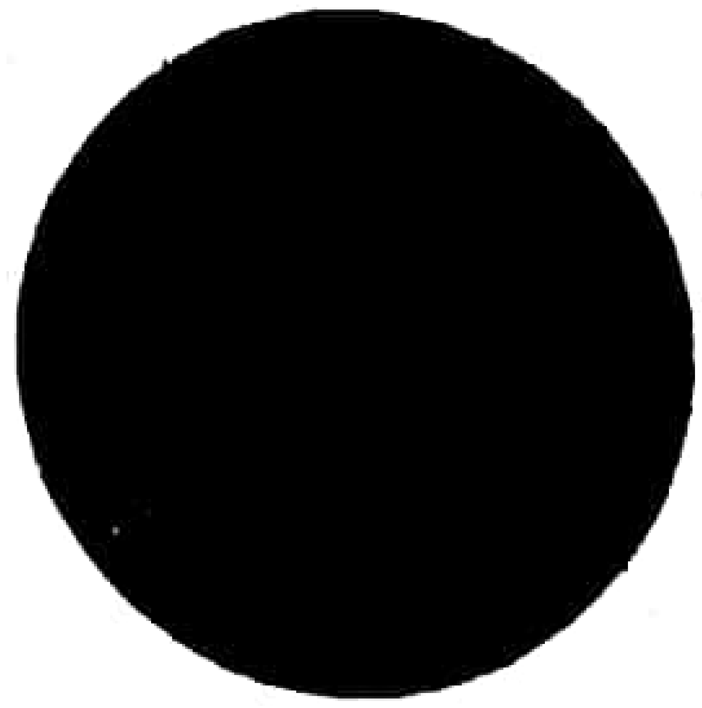
حاضرات کا طریقہ: بوقت ضرورت بچہ یا مریض کو بٹھائے اور خود وہ عزیمت پڑھے جو دائرہ کے باہر لکھی ہوئی ہے چند ساعت میں حاضرات ہونگی اور عجائبات کا مشاہدہ ہوگا۔ جو کچھ دیکھنا مقصود ہو اس کا حکم کریں انشاء اللہ فوراً نظر آئے گا اور موکل طسائیل حاضر ہوگا۔ حاضرات کو چھوٹے بڑے کو دکھایا جا سکتا ہے۔

لاھُو عَلَماٌ لِحاسٌ



مَحُوِ حَقٌ سِرَّہٗ

حاضرات نمبر 7: اول ایک کورے چراغ میں چنبیلی کے تیل کی سیاہی اُتارے اور تھوڑا سا چنبیلی کا تیل ڈال کر کاجل بنا کر ایک ڈبیہ میں محفوظ رکھے بوقت حاضرات بچہ یا مریض کے ناخن پر لگائے یا ہرن کی جھلی پر روپیہ کے برابر گول دائرہ بنائے یا آئینہ کے بیچ ایک گول دائرہ بنائے۔ مریض یا بچہ کو اس سیاہی میں دیکھنے کی ہدایت کرے۔ عامل خود عزیمت پڑھ کر بنے ہوئے دائرے پر دم کرے چند منٹ میں موکل حاضر ہونگے اور سوالات کے جوابات دیں گے۔



عزیمت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٥ سلام قولاً من رب الرحیم ٥ جربوس ارادوس ہبون برتون سلموس سلوماس الایار بحق ایاک نعبدُ و ایاک نستعینط حاضر شو حاضر شو حاضر شو ٥

سلام قولا من رب الرحیم ٥ بمشخ ملیخ شمعلونی حاضر شو برحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ حاضر شو .

عامل دونوں میں سے کوئی ایک عزیمت کا انتخاب کرے۔

حاضرات نمبر 9: بوقت ضرورت جب کہ عامل کوئی حاضرات کرنا چاہے تو اول اس طرح اللہ الصمد لکھے یعنی میم کا دائرہ بڑا بنائے جو کہ روپیہ کے سکہ کے برابر ہو پھر عامل کسی بچہ یا مریض کو بٹھائے اور سیاہی کے دائرہ میں خوشبو لگائے لوبان یا اگربتی سلگائے۔ عزیمت پڑھ کر دم کردے۔ انشاء اللہ چند ساعت میں ہمواکیل موکل حاضر ہوگا اور عجائبات سے پردہ اٹھا کر پوشیدہ احوال سے واقف کرائیگا۔ عجیب و غریب مشاہدات ہونگے پھر عامل کو چاہئے عزیمت کو 500 مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ عزیمت یہ ہے۔

یا ہمواکیل اللہ الصمد یا عبدالصمد حاضر شو حاضر شو حاضر شو.

قدیم قانون عملیات سے جدت کی جانب کوشش

فضل محمود نقاش کی خصوصی تحریر برائے شائقین عملیات

	آگ	
ہوا	مجموعہ چوکور	پانی
	مٹی	

یونانیوں نے نظریہ پیش کیا کہ تمام مادی اجسام چہار چیزوں سے مل کر مجسم ہوئی ہیں۔ جن میں آگ' باد' آب اور خاک شامل ہیں۔ ان چاروں عناصر کو بعد میں اربعہ عناصر سے موسوم کر کے یاد کیا گیا۔ یونانیوں میں سے ثالیس ملطی آب کو اصل کائنات کہا۔ اس کی تقلید اماکسی میندر نے کی۔ اناکسی مینز نے ہوا کو اصل قرار دیا۔ ہرقلیطہ نے آگ کو اصل قرار دیا۔ فیثا غورث نے چہار عناصر کی بنیاد ڈالی۔ دمقراط نے اربعہ عناصر کی بجائے ایٹم کا نظریہ پیش کیا۔ افلاطون فیثا غورث سے متاثر تھا۔ البتہ افلاطون کے شاگرد ارسطو نے اربعہ عناصری نظریہ کو ایک بار اس طرح زندہ کر دیا کہ وہ کہتا تھا کہ یہ چار عناصر اس طرح متوازن حالت میں ملتے ہیں کہ ایک نئی چیز وجود میں آ جاتی ہے۔ بعد میں فلاسفر حکماء نے فرمایا کہ آگ گرم خشک ہے۔

آگ	ہوا
پانی	مٹی

اس کا وجود سب سے اوپر ہے۔ اس کے نیچے ہوا ہے۔ جو گرم تر ہے۔ اس کے نیچے پانی ہے جو سرد تر ہے۔ سب سے نیچے مٹی ہے جو سرد خشک ہے۔ گویا اوپر والا چوکور جسم میں ہموزن عناصر ہے اس طرح ایک مجسم کی تشریح ہوگی۔ اس طرح جس عنصر کی مقدار کم کریں گے۔ تو اسی نسبت سے دوسرے عنصر میں اضافہ کریں گے۔ اسی نسبت و تناسب کے امتزاج سے دنیا جہاں کی تمام اشیاء وجود میں آئی ہیں۔ یہ نظریہ اس انداز میں پیش کیا گیا ہے کہ آج تک اپنی پوری جوانی کے ساتھ موجود ہے۔ مگر جدید فزکس' کیمسٹری کے تعلیم یافتہ اس نظریہ سے منحرف ہوتے جا رہے ہیں کیونکہ ایٹم کا نظریہ اربعہ عناصری نظریہ کو غلط ثابت کرتا ہے۔

یونانیوں کی تاریخ معلوم عیسوی تقویم کے مطابق ۵۵۹۸ ق۔م سے ہے۔ یونانی اپنی تقویم عیسوی تقویم کے مطابق یکم ستمبر سے شروع کرتے تھے۔ قسطنطین اور مقدونی بھی اپنی تقویم اسی ماہ سے لیتے تھے۔ اسی قوم و تہذیب نے اعتدالی اربعہ عنصری نظریہ اور طریقہ پیش کیا جو بعد میں جفر' جادو' عملیات اور نقوش میں رائج ہوا۔ چنانچہ نقوش میں جس طرح اربعہ عناصری طرائق موجود ہیں ان کو اکثر علماء جفر و عملیات خوب جانتے ہیں۔ اربعہ عناصر کو اعتدال پر لانے کے لئے ہر عنصر کے ¼ حصہ برابر کر کے گویا آگ' ہوا' پانی اور مٹی کے پھر اربعہ عنصری حصے کئے گئے اس طرح 16 حصے بن گئے۔ اگر اسی

آگ	ہوا	
پانی	مٹی	

ترتیب سے دیکھا جائے تو یہ چوکور/ مربع متوازن نہ ہے۔ کیونکہ ہر سطر یا کالم میں دو۔ دو عناصر وجود میں آتے ہیں۔ درج بالا چوکور/ مربع میں کالم وار عناصر باہم دشمن ہیں اور سطر وار عناصر باہم دوست ہیں۔ یہ دوستی و دشمنی کا فلسفہ/ نظریہ یونانیوں نے دیا۔ جنہیں مصریوں عربوں اور ایرانیوں نے درست تسلیم کیا۔ حتیٰ کہ ہندوستان و چین میں بھی تسلیم کیا گیا۔ جیسا کہ آگ ہوا کی موجودگی میں جلتی ہے۔ یعنی ہوا جلنے میں مدد دیتی ہے۔ آگ کو پانی بجھا دیتا ہے۔ پانی پر یا پانی میں آگ قائم نہ ہو سکتی ہے۔ اس طرح آگ مٹی پر جلنے کا عمل کرتی ہے۔ مٹی آگ کو نفع یا نقصان نہ پہنچاتی ہے۔ یعنی آگ کے لئے ہوا دوست پانی دشمن اور مٹی مصادق ٹھہری۔ اسی ترتیب سے دیگر عناصر میں اگر آپ غور کریں تو سوئی گیس' پٹرول' اور کوئلہ قدیم اربعہ عناصری نظریہ کی نفی کرتا ہے۔ اگر نہیں کرتا تو رخنہ ضرور ڈالتا ہے۔ جدید طرز تعلیم کا انسان قدیم یونانی انکار کا منکر ہے۔ اہل فلاسفہ یونان نے اربعہ عناصر کو متوازن کر کے عملیات کی داغ بیل ڈالی جو اب تک رائج ہے۔

آگ	ہوا	آگ	ہوا
پانی	مٹی	پانی	مٹی
آگ	ہوا	آگ	ہوا
پانی	مٹی	پانی	مٹی

آگ	آگ	ہوا	ہوا
آگ	آگ	ہوا	ہوا
پانی	پانی	مٹی	مٹی
پانی	پانی	مٹی	مٹی

آگ	آگ	آگ	آگ
ہوا	ہوا	ہوا	ہوا
پانی	پانی	پانی	پانی
مٹی	مٹی	مٹی	مٹی

آگ	ہوا	پانی	مٹی
مٹی	پانی	ہوا	آگ
ہوا	آگ	مٹی	پانی
پانی	مٹی	آگ	ہوا

آپ نے دیکھا کہ ان تینوں چوکور/ مربع میں سے تیسرا اعتدال پر آگیا ھے۔ یھی متوازن ھے۔ پھر ھر خانے کو شمار کر کے متوازن کرنے کا قاعدہ کلیہ دریافت کیا گیا۔

آگ	ہوا	پانی	مٹی
۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

۱۶	۲	۳	۱۳
۵	۱۱	۱۰	۸
۹	۷	۶	۱۲
۴	۱۴	۱۵	۱

عناصر کو اعداد سے موسوم کر کے متوازن کیا گیا۔ پھر بھی دو ھم جنس عناصر باھم اکٹھے آجاتے۔ جس سے چوکور /مربع اربعہ عناصری متوازن ھونے میں ناقص ھوا۔

نقش مربع کو متوازن کرنے کیلئے عناصری اعداد کی ترتیب کے تین مراحل ذیل ہیں

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

۱	۵	۸	۱۳
۲	۶	۱۰	۱۴
۳	۷	۱۱	۱۵
۴	۸	۱۲	۱۶

۱	۱۲	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اربعہ عناصر کا نظریہ جس طرح عملیات کے نقش مربع میں ہے۔ وہ نقش مثلث اور مخمس میں نہ ہے۔ البتہ مثلث' مربع اور مخمس نقوش کی اساس ہیں۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

۱	۲	۳	۱۰	۱۷
۴	۵	۶	۱۱	۱۸
۷	۸	۹	۱۲	۱۹
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۲۰
۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱

۰۱	۲۴	۱۷	۱۵	۰۸
۲۰	۱۳	۰۶	۰۴	۲۲
۰۹	۰۲	۲۵	۱۸	۱۱
۲۳	۱۶	۱۴	۰۷	۰۵
۱۲	۱۰	۰۳	۲۱	۱۹

مثلث کے پہلے خانہ سے نہ لکھا جا سکتا ہے۔ مربع کے ہر خانہ سے لکھا جا سکتا ہے۔ مخمس کے ہر خانہ سے لکھا جا سکتا ہے۔ مگر وہ مربع نہ ہے۔ یعنی مثلث اور مخمس میں اربعہ عناصری نظریہ کارفرما نہ ہے۔ البتہ انہیں چاروں اطراف سے منسوب کیا جا سکتا ہے۔ المختصر مربع نقش اعتدال پر ہے۔ نقش مثلث اور نقش مخمس کی نسبت نقش مخمس کے چاروں کونوں کو اربعہ عناصر پر منطبق نہیں کر سکتے۔ اگر نقش مثلث کا خانہ پنجم کو خارج کر دیں (خالی البطن) تو پھر مثلث میں چار سمتیں اور چار کونے بن جاتے ہیں جو اربعہ عناصر کی دہری اور عمدہ مثالیں بن جاتا ہے۔ اسی طرح مخمس کا آخری خانہ وسط میں قائم کرلیں تو یہ اربعہ عناصر پر مخمس پوری اترتی ہے۔ حروف' آیات یا سورتوں کو مثلث' مربع یا مخمس کے خانوں میں کس طرح درج کریں یعنی اندراج کا کوئی قاعدہ کلیہ ہے یا جیسے جی میں آئے درج کرلیں اور نقش بنالیں۔ یونانیوں نے بھی یہ قاعدہ اخذ کیا تھا۔ جس کو عربوں نے ماخوذ کیا تھا۔

عملیات جفر میں قدیم افلاطونی قاعدہ مرتبہ قوم عرب

حفظ مراتب		آتش	باد	آب	خاک	کعب الاعداد	
۱	مرتبہ	ا ۱	ب ۲	ج ۳	د ۴	۱۰	زحل
۲	درجہ	ھ ۵	و ۶	ز ۷	ح ۸	۲۶	مشتری
۳	دقیقہ	ط ۹	ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۳۰	۶۹	مریخ
۴	ثانیہ	م ۴۰	ن ۵۰	س ۶۰	ع ۷۰	۲۲۰	شمس
۵	ثالثہ	ف ۸۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ر ۲۰۰	۴۷۰	زہرہ
۶	رابعہ	ش ۳۰۰	ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰	۱۸۰۰	عطارد
۷	خامسہ	ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰	غ ۱۰۰۰	۳۴۰۰	قمر

کل میزان = ۱۱۳۵ + ۱۳۵۸ + ۱۵۹۰ + ۱۹۱۲ = ۵۹۹۵

یہ قاعدہ افلاطون قبل از یسوع مسیح سے رائج ہے۔ جو فیثا غورث سے تعلیم شدہ تھا۔ بطلیموس اگرچہ ہیئت دان تھا۔ پھر بھی اسی قاعدہ کا درس دیا کرتا تھا۔ یونانیوں کی ابجد (الفا۔ بیٹا۔ تھیٹا۔ ڈیلٹا......الخ) عربوں کی ابجد سے کم تھی۔ عربوں تک یہ قاعدہ ۲۲ حروف میں پہنچا تھا۔ جس میں ۶ حروف کا اضافہ کر کے ۲۸ حروف کا قاعدہ مرتب کیا۔ جس کو ہم سب آج تک زیر عملیات استعمال کرتے آ رہے ہیں۔ یاد رکھئے یہ قاعدہ قدیم یونانی قواعد اور مفکرین و فلاسفہ کے نزدیک درست ہے۔ جدید علم الہیت کے مطابق منسوبات کواکب کے لحاظ سے غلط ہے۔ قدامت پسند اور بنیاد پسند علماء جفر اس قاعدہ کو کسی صورت میں ترک کرنے کو تیار نہ ہیں۔ جدید سیارگان کو مطلق خاطر میں نہ لاتے ہیں۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ ان کے پاس متبادل لائحہ عمل اور کوئی جدید قاعدہ افلاطونی نہ ہے اور نہ کسی عامل جفار نے ترغیب دی ہے۔

رسالہ آئینہ قسمت ماہ فروری 2004 کے صفحہ نمبر 21 پر درج 9 آیات کے مطابق بسط حرفی کا اجمالی جدول

آیت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	۱	۶	۲	۵	۹	۷	۷	۲۴	۱۱

ب	۱	۳	۱	۲	......	۳	۱	۴	۵
ج	......	......	......	......	......	......	......	......	......
د	......	۱	۲	۱	۱	۱	۱	۲	......
ه	......	۳	۱	۲	۴	۵	۱	۴	۵
و	۲	۳	۱	......	۳	۶	۳	۱۰	۵
ز	......	......	......	......	......	......	۲	۱	۲
ح	۱	۳	۱	۱	۳	......	۲	۴	۱
ط	......	......	......	......	......	......	......	۲	......
ی	۶	۲	۲	۲	۱	۴	۶	۶	۷
ک	۱	۱	......	......	۱	۱	۳	۱	۲
ل	۴	۵	۳	۳	۷	۵	۵	۲۰	۱۰
م	۲	۲	......	۱	۳	......	۹	۸	۷
ن	۳	۳	۱	۳	۱	۲	۵	۱۳	۶
س	......	......	......	......	......	۱	۲	۴	......
ع	۴	......	......	......	......	۱	۴	۳	۲
ف	......	......	......	۲	......	۲	۲	۱	۵
ص	۱	......	......	......	......	......	۱	......	......
ق	۱	......	......	۱	......	۲	۱	۲	۳
ر	......	......	۱	۱	۲	۱	۴	۳	۱
ش	......	۱	۱	۱	......	......	......	۱	......
ت	۳	......	......	......	......	۶	۱	۶	۲
ث	......	......	......	......	......	......	......	۱	......
خ	......	......	۱	......	......	......	......	۱	......
ذ	......	۱	......	......	......	......	......	۲	......
ض	......	......	......	۱	......	......	......	۱	۱
ظ	......	......	......	......	......	......	......	......	......
غ	......	......	......	۱	......	۱	......	......	......
	۳۰	۳۴	۱۷	۲۷	۳۵	۴۸	۶۱	۱۲۴	۷۶

آتش	باد	آب	خاک
۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴

اربعہ عناصری قاعدہ ہی بتاتا ہے کہ کونسا اسم' آیت یا سورت کو نقش (مثلث مربع یا مخمس) کے کونسے خانہ میں رکھنا ہے اور پھر نقش کو مکمل کرنا ہے۔ مثلاً ایک عامل نقش مخمس پر کرنا چاہتا ہے۔ وہ اربعہ عناصری قاعدہ کس طرح استعمال کرے۔ مخمس میں 24 تک اعداد اربعہ عناصری قاعدہ کے مطابق ہیں عدد ۲۵ میں آپ تمام عناصر شامل سمجھیں۔ اسی لئے عامل حضرات پانچویں دور مخمس میں اسماء طالب و مطلوب رکھتے ہیں۔ قدیم جفار حضرات نقش مخمس کے چاروں کونوں میں اعداد یا اسماء طالب و مطلوب مع والدہ کے رکھتے تھے۔ وسط میں آیت یا ان کے اعداد لیتے تھے۔ صاحب کنزالاعمال کا طریقہ کار یہی تھا۔ اسرار مخفی والے بھی یہی قاعدہ زیادہ موثر مانتے تھے۔ اس طرح آخری عدد ۲۵ = ۵+۲ = ۷' ۵-۲ = ۳ ۷+۳ = ۱۰ ' ۷-۳ = ۴ ' ۱۰+۴ = ۱۴ = ۵ کو ایک مرتبہ پھر ۵ ثابت کر کے اس میں اربعہ عناصر کا مجموعہ قرار دیتے تھے۔ آپ یہ قاعدہ نقش مربع میں دیکھیں۔ مثلاً چاروں کونوں کے اعداد لیں (۱'۸'۱۰'۱۵) ایک آتشی ہے۔ آٹھ خاکی ہے۔ دس بادی ہے اور پندرہ آبی ہے۔ اسی قاعدہ کو القاعدہ بنالیں تو نقوش بھرنے کے جملہ قواعد سمجھ میں آجائیں گے۔ پھر کسی قواعد عملیات اور راہنمائے عملیات کی ضرورت نہ رہے گی۔

جب دو آیات کو یکجا کرنا مقصود ہو تو حرف عطف سے شروع ہونے والی آیت کو مؤخر کرلو۔ پہلی آیت کو مقدم کرو اور بعض آیات از خود دو حصوں میں تقسیم ہوتی ہیں جو کہ حرف عطف سے جڑی ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر دونوں مثالیں یحبونھم کحب اللّٰہ ...... والذین امنوا اشد حباً للّٰہ + والقیت علیک محبۃ منی ...... والتصنع علیٰ عینی ۝ علماء جفر والعملیات اسی ترتیب و ترکیب سے کام لیتے آئے ہیں یہ دونوں آیات موجودہ صورت میں بادی ہیں۔ البتہ حکیم' حکماء جفر نے تدبیر کر کے ان آیات میں سے ایک کو آتشی اور دوسری کو بادی بنالیتے ہیں پھر آتش و باد سے عمل تیار کر کے میزائل بہدف بنالیتے ہیں جیسے آپ تیر بہدف اور مجرب المجرب کہتے رہے ہیں۔

تدبیر کرنے کے لئے علماء جفر سرحرف سے بھی کام لیتے ہیں۔ مجموعہ حروف کو بسط حرفی کر کے غالب حروف بلحاظ تعداد سے کام لیتے ہیں یا مجموعہ حروف میں سے زیادہ قیمت جمل کبیر والے سے کام لیتے ہیں اور بعض عامل حضرات نے چار پر تقسیم کر کے باقی ماندہ اعداد کو بالترتیب (۱) آتشی (۲) بادی (۳) آبی (۴) خاکی سے تعبیر کر لیتے ہیں اور بعض عامل حضرات درج بالا قواعد سے انحراف یا اعتراض کر کے صرف یہ دیکھتے ہیں کہ نقش (مثلث' مربع یا مخمس) بناتے وقت کسر تو نہ آرہی ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو اس صورت میں ایک کی بجائے دو اسماء' دو آیات یا دو سورتوں کو ملا کر کام میں لاتے ہیں۔ ان دو صورتوں میں مقصد فنکاری نہ ہے بلکہ اثر کاری ہے۔

آج کل فیملی کورٹوں میں مقدمات زن وشوئی کا مقصد مدعی (مرد/خاوند) یا مقصد مدعا علیہا (عورت/بیوی) کو اپنے گھر میں آباد کرنے یا کرانے کا قانونی راستہ ہے۔ جب عورت کا دل ہی اُچاٹ ہو جائے۔ متنفر ہو جائے' باغی ہو جائے یا غیر کے عشق و محبت میں گرفتار ہو کر فریفتہ ہو جائے تو عورت مذکورہ مصالحت کی پٹی پڑا کے خاوند کے ہمراہ خاوند کے گھر جانے کی بجائے مرجانے کو ترجیح دیتی ہے۔ یا والدین کے گھر کا رجوع کرتی ہے۔ جب والدین کمزور ہوں یا لالچی ہوں یا بیٹی سے اختلاف رکھتے ہوں تو وہ مدعا علیہا اس میں دارالامان جانا پسند کرتی ہے جو کہ ایک قانونی راستہ ہے۔ اس صورت میں عامل حضرات سے رجوع کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس صورت میں عامل حضرات درج ذیل آیات سے کام لیتے ہیں۔ **(1)** یحبونھم کحب اللّٰہ والذین امنوا اشد حباً للّٰہ **(2)** والقیت علیک محبۃ منی والتصنع علیٰ عینی **(3)** قد شغفھا حباً انا لنرھا فی ضلل مبین **(4)** وراودتہ التی ھو فی بیتھا عن نفسہ و غلقت الابواب و قالت ھیت لک ۝ گویا عامل بحیثیت روحانی وکیل (ایڈووکیٹ) بن کر اپنے مقدمہ (تعویذ/عمل) میں مدعی کے لئے مدعا علیہا کے لئے کہتا ہے اور لکھتا ہے۔ (زن۔آ) کیونکہ عمل جائز صورت میں ہے اور اگر عمل/تعویذ ناجائز کے لئے کرتا ہے تو یہ لفظ زن آ نہیں بنتا بلکہ (زنا) بنتا ہے۔ اور اگر عورت خاوند کے لئے عدالت سے رجوع کرے کہ خاوند اسے اپنے خانہ/گھر میں آباد کرے تو اسے کیا کہا جاتا ہے اور کیا کہا جائے۔ کیا اسے مرد وشوئی کہا جائے۔ یا اعادہ وظیفہ زوجیت کہا جائے۔ ایک بات یاد رکھنے کی ہے کہ اکثر منکوحہ عورتوں کا اپنا گھر محس نہیں ہوتا بلکہ وہ اپنے خاوند کے گھر میں بحیثیت منکوحہ اور مدخولہ ہو کر بالعوض حق المہر شرعی (جو کہ اتنا قلیل ہوتا ہے کہ خاوند اپنی بیوی/زوجہ کو آسانی سے دھکے دیکر تین کپڑوں میں نکال باہر کرتا ہے) اور چند ایک منکوحہ عورتیں مدخولہ ہونے سے قبل یا بعد نکاح/خاوند سے حق المہر میں یا حق المہر ایزادی میں مکان معہ دیگر سہولیات اپنے نام کرالیتی ہیں۔ اس صورت میں وہ خاوند کو تین کپڑوں میں نکال

باہر کرتی ہیں۔ بلکہ دو کپڑوں میں۔ عورت بحثیت مدعیہ اپنے مرد بحثیت مدعا علیہ کو عدالتی ذریعہ فیملی کورٹ سے مرد کے خانہ میں آباد ہونے کا دعویٰ کر سکتی ہے۔ جسے شرم وحیاء کی صورت میں مقدمہ نان ونفقہ کہا جاتا ہے۔ یا بے شرم و بے حیاء ہوکر چند قانونی تقاضوں کے ساتھ اپنے خاوند پر الزام لگا کر تنسیخ نکاح کا مقدمہ دائر کردیا جاتا ہے جو کہ اکثر عدالت سے ڈگری ہوجاتے ہیں۔ مگر الاقلیل خارج کردیئے جاتے ہیں۔

درج بالا صورت میں عورت مرد کے لئے کسی روحانی ایڈووکیٹ/ وکیل سے رجوع کرے تو عامل/ روحانی وکیل کو کیا کرنا چاہئے۔ کن اسماء' آیات یا سورتوں سے کام لینا چاہئے یا اس صورت میں بھی آئینہ قسمت صفحہ نمبر 31 ماہ جون 2004ء پر موجود اوج زہرہ کے طلسمی اثرات کشش مطلوب کا ایک عجیب الاثر عمل'' کام دے گا۔ جس کی چال اسی رسالہ کے صفحہ نمبر 22 پر درج ہے۔ یا اس صورت میں نقش اور ہے اور اس کی چال اور ہے۔ اب اس بارے میں آپ کی چال کیا ہے یا چال کچھ اور ہے یہ فقیر اب آئندہ اس طرح کے مضامین نہ لکھے گا۔ آئندہ کے لئے معزز عاملین ومضامین نویس حضرات سے اور حضرت زنجانی صاحب سے معذرت کرے گا۔

شرف مشتری کا گارنٹی شدہ نوٹ

حامل نوٹ کا رزق کشادہ نہ ہوا تو اُسے حق ہوگا کہ قیامت کے دن شاہ زنجانی کا دامن گیر ہو

جو شخص فاضل مال اس لئے طلب کرتا ہے کہ اپنے اہل وعیال کی عزت محفوظ رکھ سکے تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے سے کہیں برتر ہے۔ (ارشاد امام علی رضا علیہ السلام)

اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر ستارہ مشتری کی بابرکت شرف یافتہ سعادتوں میں شرف مشتری کا گارنٹی شدہ نوٹ آپ کیلئے تیار کرنے کی سعادت حاصل کی گئی ہے۔ قبل ازیں پانچ روپے کے شرف مشتری کے نوٹ کو **منجم زنجانی برادرز** نے تیار کر کے ہزاروں بہن بھائیوں کو فیضیاب کیا۔ 12 سال کے بعد کائنات میں خیر و برکت کی لہریں نصیب یاوری' رزق ودولت لاتی ہیں۔ انہی سعاعتوں کو عامل شاہ زنجانی نے آپ کیلئے سمیٹ لیا ہے۔ شرف مشتری کے حامل کا رزق کشادہ ہونے لگے گا۔ اس نوٹ کی' کی **(Key)** اللہ کے گھر کی تعمیر میں حصہ لینا ہے۔ تبھی شرف مشتری کے نوٹ سے فیض پائیں گے۔ جس طرح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ابجد قمری 786 ہیں اور مفرد 3 ہے۔ اسی طرح **اللہ** کے ذاتی نام کے اعداد 66 جس کا مفرد بھی 3 ہے۔ سبع کواکب میں یہی نمبر ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔ روحانی تحقیق کے مطابق مشتری' اللہ' اولیاء اللہ' انبیاء' ولی' قطب' ابدال' رجال الغیب' غوث' قلندروں کا نمبر 3 سے رابطہ ہمیشہ قائم رہا ہے۔ شرف مشتری کے نوٹ کی فیض یابی کیلئے اللہ کے گھر کی تعمیر میں حصہ لیکر آپ بھی اسی تسبیح کے دانے بن سکتے ہیں۔ آپ اللہ سے تجارت کر کے یقینی نفع پاسکتے ہیں۔ نوٹ حاصل کرنے کے خواہاں بہن بھائی ایک ہزار پچاس روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں ان کی جانب سے اللہ کے گھر کی تعمیر میں نوسو روپے ہدیہ دیگر رسید کے ساتھ شرف مشتری کا نوٹ رجسٹرڈ لیٹر روانہ کردیا جائیگا۔ اگر آپ مقامی طور پر اپنی پسند کی مسجد میں چندہ دینا چاہیں تو رسید کے ساتھ 100 روپے کے علاوہ 50 روپے پوسٹ خرچہ بھیج کر منگوا سکتے ہیں۔ مقامی بہن بھائی پوسٹ خرچہ کے علاوہ اسی طرح فیض یاب ہوسکتے ہیں۔ (عامل شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی)